www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org http://ameeremillat.com.pk/
http://www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.scribd.com/user/23646328/bakhtiar2k

رحمۃ اللہ علیہ

انوار الصوفیہ رسالہ پیر سید جماعت علی شاہ محدث علی پوری نے انجمن خدام الصوفیہ کے زیر اہتمام ۱۹۰۴ کو شروع کروایا تھا رسالہ انوار الصوفیہ کی ۴۲ جلدیں مہیا کرنے پر جناب محمد محمود صاحب کا مشکور ہو اور ان رسائل کا سکین کا تمام کام شیخ معزالدین فاؤنڈیشن کے بانی جناب پروفیسر محمد عاطف صاحب نے کروایا ہے،(بختیار حسین جماعتی) رسائل کی لسٹ درج ذیل ہے

پروفیسر محمد عاطف
خلیفہ مجاز شیخ معزالدین طالبی جماعتی

شیخ معزالدین فاؤنڈیشن لاہور
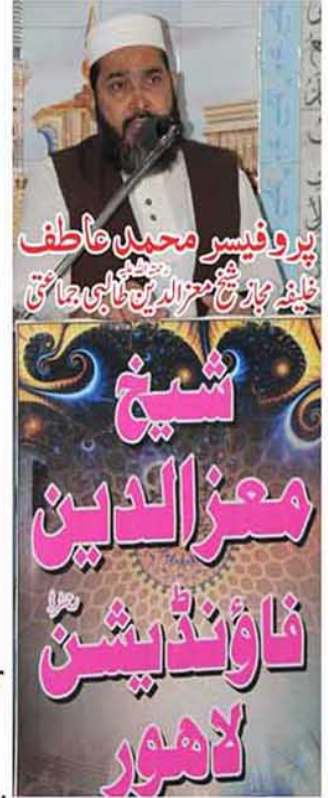
1	1950 February	15	1965 March	29	1973 October
2	1950 March	16	1966 September	30	1973 November
3	1959 May June	17	1966 October	31	1974 February
4	1959 Sept October	18	1966 November	32	1974 April
5	1961 March	19	1967 October	33	1974 May June
6	1961 September	20	1968 October Nov	34	1974 July
7	1961 October Nov	21	1971 Agust	35	1974 May June
8	1962 April	22	1971 December 1972 Jan	36	1975 Agust
9	1962 January	23	1971 May	37	1975 July
10	1962 November	24	1971 July	38	1975 May
11	1962 December	25	1971 Semptember	39	1975 September
12	1963 March	26	1972 April	40	1976 Nov Dec
13	1964 May JUne	27	1973 January	41	1976 Sep Oct
14	1964 JUNE	28	1973 September	42	1977 March April

Youtube@SmFoundationpak https://www.facebook.com/smfoundationpak
https://archive.org/search?query=creator%3A"Bakhtiar+Hussain+Jamati"
http://ameeremillat.com.pk www.flickr.com/photos/91889703@N07
http://ameer-e-millat.com www.facebook.com/groups/alipurmureeds./
http://www.ameeremillat.com http://vimeo.com/user13885879/videos
http://www.haqwalisarkar.com www.jamaatali.blogspot.com
http://wwwnfiecomblogspotcom.blogspot.com/2009/06/
www.marfat.com www.maktabah.org

علی پور شریف کی ویڈیو YouTube پر دیکھنے کیلئے اس لنک پر کلک کریں
YouTube Youtube@SmFoundationpak
علی پور شریف کی کتابیں انٹرنیٹ Scribd پر آن لائن پڑھنے کیلئے اس لنک پر کلک کریں
www.scribd.com/user/23646328/bakhtiar2k/uploads
علی پور شریف کی کتابیں پڑھنے اور ڈاؤن لوڈ کے لیے نیچے والا لنک
https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain

bakhtiar2k@gmai.com https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain www.marfat.com
https://vimeo.com/user13885879 www.flickr.com/photos/34727076@N08/ Flickr: Bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com http://www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.ameeremillat.org http://ameeremillat.com.pk/ www.scribd.com/user/23646328/bakhtiar2k

بہ سرپرستی مولانا الحاج پیر سید نور حسین شاہ صاحب
دامت برکاتہم العالیہ

بظلِ عاطفت حضرت مولانا الحاج پیر سید محمد حسین شاہ صاحب علیہ الرحمۃ

بنظرِ عنایت حضرت مولانا پیر سید حیدر حسین شاہ صاحب

جلد ۸ | ستمبر و اکتوبر ۱۹۷۶ء | شمارہ ۱، ۲

ایڈیٹر
حضرت علامہ ابو الضیاء
مولانا غلام رسول گوہر

بدلِ اشتراک

سالانہ	دس روپے
سرپرست حضرات سے	سو »
معاونین سے	پچاس روپے
فی پرچہ	ایک روپیہ

ایڈیٹر و پبلشر مولانا غلام رسول گوہر
مطبع ۔ لاہور آرٹ پریس
کتابت : خوشخطی کالج چوک اردو بازار لاہور

مقام اشاعت
کوٹ عثمان خان قصور

○ دائرے میں سرخ نشان چندہ ختم ہونے کی علامت ہے
گوہر

ترتیب

bakhtiar2k@gmai.com https://vimeo.com/user13885879 https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain www.flickr.com/photos/34727076@N08/ www.marfat.com Flickr: Bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com
http://www.maktabah.org www.ameeremillat.com
www.ameeremillat.org
http://ameeremillat.com.pk/
www.scribd.com/user/23646328/bakhtiar2k

پیر و سید شاہ محمد برہان الدین بقا نظامی چشتی قادری سہروردی نقشبندی

حضور ہی کو ملی ہے حضور کی منزل

دل و نگاہ میں ہر دم حضور کی منزل
بہت قریب ملی ہم کو دور کی منزل

مقام سدرہ و قوسین کو بھی کہہ نہ سکے
خدا گواہ ہم اپنے حضور کی منزل

کلیم آپ سے کہنا سوءِ ادب ہے مگر
ہے ذرّہ ذرّہ یہاں کوہ طور کی منزل

جہاں پہ شوق اویسی نے راز فاش کیا
یہی ہے اہل جنوں کے شعور کی منزل

سوءِ ادب ہے مدینے کو خاکداں کہنا
خدا گواہ ازل سے ہے نور کی منزل

ہلالی سوزِ اویسی نظر بھی ممکن ہے
اگر حضور ہی بخشیں حضور کی منزل

ہر اِک کو جذب اویسی ہی کھینچ لیتا ہے
کسے ملی ہے طلب کے شعور کی منزل

وفورِ شوق نے طیبہ میں دم لیا آکر
ملی تھی راہ میں حور و قصور کی منزل

نگاہِ شوق زمان و مکاں کو ترک کرے
یہی ہے عشق نبی کے ظہور کی منزل

ہے کس میں تاب کہ قربت کی تاب لائے بقاؔ
حضور ہی کو ملی ہے حضور کی منزل

bakhtiar2k@gmai.com
https://vimeo.com/user13885879
https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain
www.flickr.com/photos/34727076@N08/
www.marfat.com
Flickr: Bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org http://ameeremillat.com.pk/
http://www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.scribd.com/user/23646328/bakhtiar2k

تحریر :- مدیر مسئول گوہر

خانوادۂ حضرت امیر ملت قدس سرہٗ

حضرت کریم شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے تین بیٹے تھے۔ حضرت سید پیر نجابت علیشاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، قطب زمان قدوۃ الاولیا حضرت امیر ملت پیر سید جماعت علی شاہ قدس سرہٗ پیر طریقت حضرت پیر سید صادق علی شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، حضرت امیر ملت رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد گرامی قدر کے منجھلے بیٹے تھے۔ آپ حافظ قرآن اور جید عالم تھے۔ سلسلۂ نقشبندیہ میں حضرت بابا جی فقیر محمد چوراہی رحمۃ اللہ علیہ سے جو اپنے زمانہ کے سرکردہ اولیاء تھے، بیعت تھے اور تھوڑی مدت میں آپکی صلاحیت و لیاقت کو دیکھ کر حضرت بابا جی صاحب نے آپ کو خرقۂ خلافت سے سرفراز فرمایا۔ آپ کے تین صاحبزادے اور ایک صاحبزادی تھی۔ بڑے صاحبزادے کا نام علامۂ زمان استاذ العلماء حضرت سراج الملت پیر سید محمد حسین شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تھا۔ آپ نے ۱۹ اکتوبر ۱۹۶۱ء میں وفات پائی، دوسرے بیٹے کا نام حضرت مولانا پیر سید خادم حسین شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ آپنے ریل کے حادثہ میں غالباً ۱۹۵۱ء میں بمقام اسٹیشن کچاکھوہ ضلع ملتان میں دنیائے دوں سے کوچ فرمایا اور تیسرے صاحبزادے حافظ قرآن عالم باعمل حضرت مولانا پیر سید نور حسین شاہ صاحب مدظلہ العالی ہیں جو اپنے باپ کے سجادہ پر فائز ہیں اور باپ کے قائمقام ہوکر خلق خدا کو فیض ہدایت سے بہرہ ور فرما رہے ہیں آپ کی عمر اسوقت قریباً ۸۰ سال کی ہوگی مگر جوانوں کی سی ہمت کے مالک ہیں۔ بینائی بالکل ٹھیک ہے چشمہ کی آپ کو حاجت نہیں۔ چشمہ لگائے بغیر اخبار بخوبی پڑھ لیتے ہیں۔

حضرت مولانا پیر سید محمد حسین شاہ صاحب الملقب سراج الملت کے تین بیٹے ہیں مولانا پیر سید اختر حسین شاہ صاحب الملقب جوہر الملت مولانا پیر سید انور حسین شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پیر سید افضال حسین شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ حضرت مولانا پیر سید اختر حسین شاہ صاحب حافظ قرآن اور جید عالم اور صاحب بصیرت تامہ ہیں لوگوں کو روحانی اور دینی فیوضات بہرہ ور کر رہے ہیں اور حضرت مولانا پیر سید انور حسین شاہ صاحب

bakhtiar2k@gmai.com https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain www.marfat.com
https://vimeo.com/user13885879 www.flickr.com/photos/34727076@N08/ Flickr: Bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org http://ameeremillat.com.pk/
http://www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.scribd.com/user/23646328/bakhtiar2k

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ حافظ قرآن اور صاحب علم و عمل تھے۔ جہان فانی سے رحلت فرما گئے ہیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اور حضرت پیر سید افضال حسین شاہ عالم شیر خوارگی میں فوت ہو گئے تھے حضرت سراج الملت رضی اللہ عنہ کی دو صاحبزادیاں تھیں ایک صاحبزادی عہد طفولیت میں وفات پا گئی تھیں اور ایک صاحبزادی جن کا عقد نکاح عم زاد حضرت مولانا پیر سید بشیر حسین شاہ صاحب کے ساتھ ہوا تھا زندہ ہیں اللہ تعالیٰ ان کی عمر طویل کرے۔ آمین۔

حضرت امیر ملت رضی اللہ عنہ کے منجھلے بیٹے مولانا سید خادم حسین شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ کی یکے بعد دیگرے دو شادیاں ہوئیں۔ پہلی بیوی سے کوئی اولاد نہ ہوئی، پھر آپکی دوسری شادی پیر سید نجابت علی شاہ کی چھوٹی صاحبزادی سے ہوئی ان کے بطن پاک سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو صرف ایک فرزند ارجمند پیر سید نذر حسین شاہ عطا کیا

حضرت امیر ملت قدس سرہٗ کے بیسر بیٹے سجادہ نشین شمس الملت پیر سید نور حسین شاہ مدظلہ کے ہاں ایک بیٹا اور دو بیٹیاں ہوئیں، بیٹے کا نام مولانا پیر سید بشیر حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ ہے جو حافظ قرآن اور قاری خوش الحان تھے اور علم و عمل میں یگانۂ روزگار تھے۔ افسوس کہ ماہ صاحب فراش رہ کر ۱۹ اپریل ۱۹۷۶ء بروز جمعرات رحلت فرما گئے۔ آپ کی وفات کا صدمہ خصوصاً باپ کیلئے ناقابل برداشت ہے۔ آپ کی صاحبزادیوں میں سے بڑی صاحبزادی کا عقد نکاح حضرت مولانا پیر سید انور حسین شاہ صاحب سے ہوا اور چھوٹی صاحبزادی کا عقد نکاح حضرت مولانا معین الملت پیر سید حبیب حسین شاہ صاحب مدظلہ العالی سے ہوا۔

حضرت پیر سید محمد حسین شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ کے بڑے لڑکے سید اختر حسین شاہ صاحب مدظلہ العالی کی دو شادیاں ہوئیں پہلی شادی اپنی ماموں زاد بہن سے ہوئی ان کے بطن پاک سے رب تعالیٰ نے دو بیٹے عطا کئے حضرت مولانا حافظ پیر سید اشرف حسین شاہ صاحب اور حضرت مولانا پیر سید افضل حسین شاہ صاحب پہلی بیوی فوت ہو نیکے بعد پھر دوسری شادی ہوئی جن سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو چار بیٹے عطا کئے جن کے اسماء گرامی بالترتیب مندرجہ ذیل ہیں، پیر سید منور حسین شاہ، پیر سید ذاکر حسین شاہ، پیر سید مظفر حسین شاہ، پیر سید خورشید حسین شاہ اور دو صاحبزادیاں ہیں۔ یہ سب صاحبزادے حافظ قرآن اور قاری ہیں اور اپنے مدرسہ نقشبندیہ سے بعض فارغ التحصیل ہیں اور بعض ابھی زیر تعلیم ہیں۔

حضرت پیر سید انور حسین شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے کوئی اولاد نہیں ہوئی انہوں نے اپنے بڑے بھائی حضرت جوہر الملت پیر سید اختر حسین شاہ صاحب مدظلہ العالی کے بیٹے پیر سید منور حسین شاہ صاحب طول عمرہٗ کو اپنا متبنیٰ بنایا تھا۔ ان کے بعد پیر سید منور حسین شاہ صاحب انکی گدی پر فائز ہیں اللہ قائم مقام ہو کر تشنگان ہدایت کو ہدایت سے سیراب کر رہے ہیں۔

حضرت پیر خادم حسین شاہ صاحب کے صاحبزادے

bakhtiar2k@gmai.com https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain www.marfat.com
https://vimeo.com/user13885879 www.flickr.com/photos/34727076@N08/ Flickr: Bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org http://ameeremillat.com.pk/
http://www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.scribd.com/user/23646328/bakhtiar2k

پیر نذر حسین شاہ صاحب بفضل خدا صاحب اولاد ہیں آپ کے دو لڑکے اور دو لڑکیاں ہیں، اللہ تعالیٰ ان کی عمر دراز کرے آمین

حضرت پیر سید نور حسین شاہ صاحب مدظلہ العالی کے صاحبزادے مولانا پیر سید بشیر حسین شاہ علیہ الرحمۃ کی صرف چند لڑکیاں ہیں۔ ایک لڑکی کی شادی حضرت پیر سید افضل حسین شاہ صاحب سے کر دی تھی جن کے بطن سے اس وقت ایک صاحبزادی ہے۔ اللہ اس کی عمر دراز کرے۔ حضرت پیر سید بشیر حسین شاہ صاحب نے رحلت سے دو تین سال قبل بعض دوستوں کے مشورہ سے جھنگ میں سادات کے گھرانہ میں دوسری شادی کی تھی۔ اس امید پر کہ اللہ تعالیٰ انہیں فرزند ارجمند عطا کرے اور وہ اپنے آباء کا نام اپنے علم و عمل سے روشن کرے۔ مگر اپنی زندگی میں آپ نے اپنی اس امید کو پورے ہوتے نہ دیکھا۔ سنا ہے کہ دوسری اہلیہ سے بیٹی ہوئی ہے پھر وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے۔

حضرت امیر ملت قدس سرہ کی صرف ایک ہی صاحبزادی تھیں جو اخلاق اور علم و عمل کے لحاظ سے ولایت کے اونچے مقام پر فائز تھیں یہی وجہ ہے کہ زمانہ کے اولیاء نے انہیں رابعۂ عصر کے خطاب سے یاد کیا ہے اور عام طور پر گھر والے انہیں بوجی کے نام سے یاد کرتے تھے۔ بڑی عابدہ اور زاہدہ تھیں۔ مجھے یاد ہے کہ اپنے ہاتھ سے آٹا پیس کر طالبعلموں کو روٹیاں پکا کر کھلاتی تھیں۔ ان کا عقد نکاح حضرت مولانا الحاج پیر کامل سید صادق علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے بڑے صاحبزادے حضرت مولانا الحاج پیر سید اولاد حسین شاہ صاحب سے ہوا۔ خطبۂ نکاح حضرت امیر ملت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پڑھا اور خود ہی ایجاب قبول کرایا۔ ان کے شکم پاک سے صرف ایک فرزند ارجمند حضرت معین الملت پیر سید حیدر حسین شاہ صاحب مدظلہ العالی متولد ہوئے جو حافظ قرآن، عالم، صالح اور برگزیدہ انسان ہیں۔ لوگوں کا ان کی طرف بہت رجوع ہے۔ طبیعت میں جلال بہت ہے۔ جس پر مہربان ہو جائیں اس کو مالا مال کر دیتے ہیں۔ صاحب کشف و کرامت اور شب بیدار اور تہجد گزار بھی ہیں۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ انکے فیض کو پائندہ رکھے۔ آمین

حضرت پیر سید نجابت علی شاہ حضرت امیر ملت کے بڑے بھائی کے تین بیٹے اور دو صاحبزادیاں تھیں بڑے بیٹے کا نام پیر سید علی حسین شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہے جو وفات پا گئے ہیں۔ یہ چک نمبر ۶ جنوبی میں مقیم تھے۔ مربعوں کے مالک اور مثالی زمیندار تھے انہوں نے کئی حج کئے تھے۔ مزارات اولیاء پر حاضری دینے کا ان کو بہت شوق تھا۔ عابد و زاہد اور شب بیدار تھے وظائف کی گٹھڑی ہر وقت بغل میں رکھتے تھے۔ طبیعت میں ظرافت تھی جس کو اگر یہ صفت بزرگوں میں ہو تو بپاس ادب جلال کہتے ہیں۔ دوسرے بیٹے حضرت مولانا پیر سید احمد حسین شاہ مدظلہ العالی بہت صالح اور نیک انسان ہیں۔ راقم الحروف کے ہم جماعت اور ہم عصر ہیں اور بچپن کے گہرے دوست ہیں۔ اب بھی آپ جب ملتے ہیں تو بڑا کرم فرماتے ہیں۔ یہ راقم الحروف کی خوش بختی کی شان ہے کہ پیرخانہ کا کوئی ایسا فرد نہیں جو راقم الحروف پر نظر

bakhtiar2k@gmai.com https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain www.marfat.com
https://vimeo.com/user13885879 www.flickr.com/photos/34727076@N08/ Flickr: Bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org http://ameeremillat.com.pk/
http://www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.scribd.com/user/23646328/bakhtiar2k

شفقت نہ فرماتا ہو۔ حضرت پیر سید احمد حسین شاہ صاحب مدظلہ صاحب اولاد کثیر ہیں اللہ نے ان کو بیٹے بھی عطا کئے ہیں اور بیٹیاں بھی۔

تیسرے بیٹے پیر سید محمود حسین شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہیں جو بہت رنگین مزاج، خوش طبع اور خوش اخلاق تھے۔ ان میں شان قلندری کی جھلک تھی فرقہ ملامتیہ سے ان کا تعلق تھا۔ بظاہر آزاد تھے بباطن پابند تھے میرے ساتھ ان کا بڑا یارانہ تھا لیکن افسوس کہ جوانی میں ہی رحلت فرما گئے۔ اللہ تعالیٰ ان کی قبر پر رحمت کا نزول فرمائے آمین۔ انہوں نے اپنے پیچھے ایک بیوہ اور ایک لڑکا چھوڑا۔ لڑکے کا نام امجد حسین شاہ ہے اور فوج میں ملازم ہے۔

حضرت پیر صادق علی شاہ صاحب کے دو بیٹے تھے۔ بڑے بیٹے پیر سید اول حسین شاہ صاحب مدظلہ العالی ہیں۔ آپ بہت صالح اور شب بیدار تہجد گزار بزرگ ہیں۔ آپ کی باتوں میں ظرافت و لطافت بہت پائی جاتی ہے آپ کو غصہ میں کبھی نہیں دیکھا۔ وظائف اوراد ہر وقت پڑھتے رہتے ہیں۔ خدا کے فضل سے مجھے طالب علمی کے زمانہ میں ان بزرگوں سے محبت اور دوستی کا تعلق رہا ہے۔ مجھ پر بہت شفقت فرمایا کرتے تھے۔ جمعرات کے دن ختم خواجگان کے پڑھنے کا اہتمام اس ناچیز کے حوالے کیا ہوا تھا۔ کبھی کبھی اپنے ساتھ سفر میں لے جایا کرتے تھے۔ جب آپ جموں تشریف لے جاتے تو میرے پاس ہی قیام فرماتے تھے۔ اب آپ قدرے خلوت نشین ہو گئے ہیں بہت کم ملتے ہیں۔ آپ کے صرف ایک ہی صاحبزادہ ہیں جن کا ذکر اوپر آیا ہے۔

حضرت پیر سید صادق علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ کے دوسرے بیٹے سید آل حسین شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ آپ جوانی میں فوت ہو گئے تھے۔ بڑے خوش اخلاق اور ظریف الطبع تھے۔ طالب علموں کی بہت خدمت کرتے تھے بلکہ دن رات طالبعلموں میں ہی رہتے تھے۔ گلستان بوستاں کا سبق میں آپ کو یاد کرایا کرتا تھا۔ اس لئے مجھ سے بڑا دوستانہ تھا۔ یوں کہئے کہ میں ان کا بہت چہیتا دوست تھا۔ جب بھی باہر تشریف لے جاتے تو میرے بغیر نہ جاتے۔ حافظ قرآن تھے اور اکثر دن رات اونچی آواز سے قرآن کی تلاوت کرتے رہتے تھے جو آپکو فتوحات ہوتیں طالبعلموں کو بانٹ دیتے تھے۔ مجھے فرمایا کرتے مولوی ہر سوا روپیہ سے چار آنہ تیرے لئے ہیں اور ایک روپیہ میرے لئے تو دعا کر کہ بہت فتوح ہو۔ کبھی کبھی لڑتے جھگڑتے بھی تھے۔ اور رودھو بھی جاتے تھے۔ مگر ساتھ نہیں چھوڑتے تھے آپ کے ساتھ مجھے رہنے کا بہت موقع ملا ہے آپ بڑے رنگین مزاج تھے اب اس مزاج کا کوئی آدمی نظر نہیں آتا۔ اللہ تعالیٰ انکی قبر کو روشن کرے آمین۔

ایک بات بھول گیا ہوں اور وہ یہ کہ حضرت پیر سید نیابت علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی دو صاحبزادیاں تھیں۔ ان میں بڑی صاحبزادی صاحبہ حضرت قبلہ سیدہ بولوجی صاحبہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا کا عقد نکاح حضرت سراج الملت رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ سے ہوا حضرت بولوجی صاحبہ بھی اپنے زمانہ کی ولیہ کاملہ ہوئی ہیں گھر کا تمام انتظام ان کے ہاتھ میں ہوتا تھا۔ مہمان نوازی

bakhtiar2k@gmai.com https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain www.marfat.com
https://vimeo.com/user13885879 www.flickr.com/photos/34727076@N08/ Flickr: Bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com http://www.maktabah.org www.ameeremillat.com
www.ameeremillat.org
http://ameeremillat.com.pk/ www.scribd.com/user/23646328/bakhtiar2k

میں کوئی ان کی نظیر نہیں تھی۔ ان کے وجود باجود سے گھر میں برکت ہی برکت نظر آتی تھی۔ خانگی انتظام کی صلاحیت بہت رکھتی تھیں اور گھر میں تمام مائیوں پر انکی بزرگی مسلم تھی۔ ان کے سامنے کوئی دم نہیں مار سکتا تھا۔ ان ہی کا کام تھا کہ حضرت قبلہ کے زمانہ میں سینکڑوں مہمانوں کا کھانا رات دن تیار ہوتا تھا اور بڑی خوش اسلوبی سے حضرت صاحب کی خدمت میں اور تمام صاحبزادگان کی خدمت میں بھیجا جاتا تھا۔ گھر سے کبھی ایک دن بھی قدم باہر نہیں رکھا۔ فرمایا کرتی تھیں کہ اس گھر میں میری ڈولی آئی ہے میں باہر نہیں نکلوں گی، میرا جنازہ نکلے گا۔ اپنے بیٹوں سے بڑی شفقت تھی اور بیٹے بھی مادرِ مہربان کی خدمت میں ذرہ بھر بھی کوتاہی کرنا جائز نہیں جانتے تھے۔ اللہ انکی قبر کو روشن فرمائے۔

دوسری صاحبزادی صاحبہ سے حضرت مولانا پیر سید خادم حسین شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا عقدِ نکاح ہوا اور اللہ تعالیٰ نے ان کے شکمِ پاک سے ایک فرزند ارجمند پیدا فرمایا جن کا نام نامی اور اسم گرامی پیر سید نذر حسین شاہ مدظلہ العالی ہے۔ آپ حافظ قرآن اور عالم باعمل تھے۔ بہت خلیق اور ملنسار ہیں اور بڑوں کے حق میں بڑے مؤدب ہیں۔ طمع اور حرص سے پاک ہیں۔ زیادہ تر گھر میں تنہا پسند کرتے ہیں۔ بات کرتے ہیں تو اس سے لطافت مترشح ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ میرے اوپر بہت کرم فرماتے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انکی عمر دراز کرے آمین

اقوالِ صوفیاءؒ

اخلاص

جن لوگوں کو دکھانے کے لئے، اس خوبی کا لباس پہنا جو اس میں نہیں ہے۔ وہ اللہ کی حرمت کی آنکھ سے گر گیا۔

نہیں اخلاص کیا بندے نے چالیس دن مگر اس کے دل سے اس کی زبان پر حکمت اور دانائی کے چشمے جاری ہوتے ہیں۔

اخلاص لوگوں کی شخصیت ملاحظہ کرنے سے اپنی آنکھ کی حفاظت کرنے کا نام ہے۔

مخلص ریاکار نہیں ہوتا اور صادق خود پسند نہیں۔

حیاء

حیا کرنے والا وہ ہوتا ہے جو ایسی جگہ میں نہ ہو جہاں سے حیا آتا ہے۔

جنید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا گیا ہے حیا کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا! نعمتوں اور اپنی کوتاہی کے دیکھنے سے جو حالت پیدا ہوتی ہے اس کا نام حیا ہے۔

کہا گیا ہے جب کوئی آدمی وعظ کے لئے بیٹھتا ہے تو اس کے دونوں فرشتے کہتے ہیں۔ اپنے نفس کو وعظ کہہ، پھر اپنے بھائی کو وعظ کہہ ورنہ تو اپنے مالک سے حیا کر اس لئے کہ وہ تجھ کو دیکھتا ہے۔

بقیہ صد ۲۳ پر

bakhtiar2k@gmai.com https://vimeo.com/user13885879
https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain www.flickr.com/photos/34727076@N08/
www.marfat.com Flickr: Bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org http://ameeremillat.com.pk/
http://www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.scribd.com/user/23646328/bakhtiar2k

محمد ظہیر الدین اظہر نقشبندی جماعتی

واہ کیا جلوہ گری رونق فزائے دل ہے کون
شمع رو روشن جبیں یہ نوشۂ محفل ہے کون

حُسن بے پروائے عالم عشق خود بے ساختہ
ٹھوکریں کھائے نہ کوئی رہروِ منزل ہے کون

کوئی بیخود کوئی بسمل کوئی ہے کہ جاں بلب
کس لئے محشر بپا ہے زینتِ محمل ہے کون

تیرے پرتو سے خجل ہے آفتابِ بے مثال
ماہ رُو تو ہی بتا کہ قُرب کے قابل ہے کون

میں تمہارے قرباں تصوّر ہی میں آجا بے نقاب
اک نظر تو دیکھ لے کہ چارہ گر بسمل ہے کون

اس قدر تو لطف فرما دُور ہو جائیں حجاب
دل میں یہ حسرت ہے دیکھوں کہ نگارِ دل ہے کون

کھیلنا موجِ تلاطم سے ہے اپنا تیوں کا کھیل
کس لئے اظہر تماشا ہیں لبِ ساحل ہے کون

bakhtiar2k@gmai.com https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain www.marfat.com
https://vimeo.com/user13885879 www.flickr.com/photos/34727076@N08/ Flickr: Bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org http://ameeremillat.com.pk/
http://www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.scribd.com/user/23646328/bakhtiar2k

مسلسل

ترجمہ

کتاب الشفا فی تعریف حقوق مصطفیٰ

تیسری قسم اس چیز کے بیان میں جو آپ کے حق میں محال اور آپ پر جائز نہیں ہے اور جس چیز کا امور شریعت سے آپ کی طرف منسوب کرنا ممتنع یا صحیح ہے۔ اے مخاطب اللہ تجھے عزت بخشے یہ تیسری چیز وہ ہے جو اس کتاب کی روح رواں اور ان مذکورہ ابواب کا جو اس سے قبل مذکور ہوا اس کا ثمرہ ہے۔ مانند قواعد اور تمہیدات اور ان دلائل کے جنکو ہم ادا کریں گے۔ اس کتاب میں روشن نکتوں سے اور اس چیز پر حاکم ہے جو اس کے بعد ہوگا۔ اور اس کتاب کی تالیف کے وعدہ کو جلدی پورا کرنے والا ہے۔ اور وعدہ کا ایفا اور اس سے رہائی وہ امر ہے جس سے دشمن لعین کا سینہ پھٹتا ہے۔ اور عقلمند نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قدر کے حق سے آگاہ ہوتا ہے۔ اس میں دو بابوں میں کلام جمع کی گئی ہے۔

باب اول

اس چیز میں جو مخصوص ہے آپ سے امور دینیہ سے اور جس سے عصمت انبیاء پر دلیل پکڑی جاتی ہے۔ اس میں ۱۶ فصلیں ہیں

باب دوم

آپ کے دنیوی احوال اور جن اعراض بشریہ کا آپ پر طاری ہونا جائز ہے۔ ان کے بیان میں اس میں نو فصلیں ہیں۔

چوتھی قسم اس شخص پر حکم نافذ کرنے کے بیان میں جو آپ کی شان کی تنقیص کرتا ہے یا آپ میں عیب جوئی کرتا ہے۔ اس میں کلام دو بابوں پر منقسم ہے۔

باب اول

اس چیز کے بیان میں کہ گالی یا عیب جوئی یا باعتبار تعریض کے یا نص سے آپ کے حق میں نقص ہے

bakhtiar2k@gmai.com https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain www.marfat.com
https://vimeo.com/user13885879 www.flickr.com/photos/34727076@N08/ Flickr: Bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org http://ameeremillat.com.pk/
http://www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.scribd.com/user/23646328/bakhtiar2k

اس میں دس فصلیں ہیں۔

باب دوم :- اس امر کے بیان میں

آپ کے بدخواہ اور آپ کو ایذا پہنچانے والے اور آپ کی شان میں کمی کرنے والے اور اور اس کے عذاب میں اور اس بات کے ذکر میں کہ اسکی توبہ صحیح ہے یا نہیں یا مرنے کے بعد اسکی نماز پڑھی جائے یا نہ۔ یا وہ وارث یا موروث بن سکتا ہے یا نہیں؟ اس میں دس فصلیں ہیں اور ختم کیا ہم نے اس کو تیسرے باب پر اور کیا ہم نے اس کو اس مسئلہ کے لئے تکملہ اور وصلہ، ان دو بابوں کے لئے جو اس سے پہلے ہیں اس شخص کے حکم میں جس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کو اور ملائکہ اور اسکی کتابوں کو اور آپ کی آل کو اور اصحاب کو گالی دی۔ اس میں پانچ فصلیں ہیں۔ ان تمام باتوں کے پورا ہونے سے کتاب ختم ہوگی اور اقسام اور ابواب پورے ہوں گے اور ایمان کی پیشانی پر درخشاں چمک ظاہر ہوگی۔ اور تاج التراجم میں اسکی بجائے انمول موتی کا لفظ آیا ہے۔ جس کے ساتھ ہر التباس زائل ہوگا اور ہر تخمینہ و تجربہ واضح ہوگا۔ اور ایمان داروں کے سینوں کو وہ شفا دے گا اور حق کو بلند کریگا اور جاہلوں سے منہ پھیرے گا۔ قسم ہے اللہ کی نہیں کوئی معبود سوا اس کے اسی سے طالب مدد ہوں۔

فصل اوّل

اس میں وہ آیات مذکور ہونگی جن میں اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح ثنا اور آپکے محاسن بیان کئے ہیں۔

جیسے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ بیشک آیا تمہارے پاس رسول تمہاری جانوں سے

سمرقندی نے کہا

بعض نے فا کے فتح سے اَنْفَسِكُمْ پڑھا ہے اور جمہور کی قرأت فا کے ضمہ سے ہے۔

فقیہہ ابو الفضل نے کہا

اللہ اس کو توفیق دے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے آیۃ کریمہ میں یا تو اہل عرب کو مخاطب فرمایا ہے

bakhtiar2k@gmai.com https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain www.marfat.com
https://vimeo.com/user13885879 www.flickr.com/photos/34727076@N08/ Flickr: Bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org http://ameeremillat.com.pk/
http://www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.scribd.com/user/23646328/bakhtiar2k

یا اہل مکہ کو، یا سب لوگوں کو اس لیئے کہ اس میں مفسرین کا اختلاف ہے کہ اس آیت میں کن کو خطاب کیا گیا ہے۔ ان میں سے کسی ایک کو یا سب کو مخاطب کر کے فرمایا کہ "بیشک اس نے ان میں رسول بھیجا ان کی جانوں سے "یہ اس لیئے کہا کہ وہ اس کو جانتے پہچانتے ہیں۔ اور جو اس کا درجہ اور مرتبہ بلحاظ عزت و کرامت کے ہے ان کے نزدیک ثابت ہے اور آپ کی صفت صدق و امانت کی ان سے مخفی نہیں ہے اور وہ آپ کے متعلق یہ نہیں کہتے کہ انہوں نے کسی وقت جھوٹ بولا ہے: یا ان کو نصیحت نہیں دی یا ان کی خیر خواہی نہیں کی۔ جاننا چاہیئے کہ عرب میں کوئی بھی قبیلہ ایسا نہیں ہے، جس میں آپ کا نسب موجود نہ ہو۔ ابن عباس اور اور لوگوں کے نزدیک۔ اللہ تعالیٰ کے قول الا المودۃ فی القربیٰ کی یہی تفسیر ہے کہ آپ کی قرابت اور ولادت کی نسبت جملہ قبائل عرب میں جلوہ گر ہے۔ فتح فا کی قرآت کی بناء پر یہ معنی ہوں گے کہ رسول یعنی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم، تم سب سے افضل واعلیٰ اور ارفع ہیں۔ یہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نہایت مدح ہے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپکے دیگر اوصافِ حمیدہ سے آپ کی تعریف کی کہ آپ کو انکی ہدایت اور رشد اور اسلام کی بڑی حرص ہے اور جو چیز ان کو دنیا اور آخرت میں رنج دیتی ہے۔ وہ آپ کو سخت ناگوار گزرتی ہے اور ان کے ایمانداروں کے لئے آپ کی شفقت بے پایاں اور رحمت بیکراں ہے۔ آپ کی تعریف میں یہ بھی فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ناموں سے دو نام رؤف اور رحیم آپ کو عطا فرمائے۔ یعنی اس آیت کے آخر میں آپ کے حق میں فرمایا وبالمؤمنین رؤف الرحیم کہ آپ ایمانداروں پر بہت شفقت اور مہربانی فرمانے والے ہیں۔ بعض مفسرین نے کہا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے دو ناموں سے یاد فرمایا ہے۔ یہ آپ کی عظمت شان کی بہت بڑی دلیل ہے آپ کے سوا کبھی اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبروں میں سے کسی پیغمبر کو دو ناموں سے ایک جگہ یاد نہیں کیا۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے ایک اور آیت میں فرمایا

لقد منّ اللہ علی المؤمنین اذ بعث فیھم رسولاً من انفسھم الآیۃ	بیشک اللہ نے ایمان والوں پر احسان کیا جبکہ ان میں رسول بھیجا انکی جانوں سے

اور ایک دوسری آیت میں آیا ہے۔

ھُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلاً مِّنْ اَنْفُسِھِمْ الآیۃ	اللہ وہ ہے جس نے امیوں میں یعنی ناخواندہ لوگوں میں رسول بھیجا ان کی جانوں سے۔

bakhtiar2k@gmai.com https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain www.marfat.com
https://vimeo.com/user13885879 www.flickr.com/photos/34727076@N08/ Flickr: Bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org http://ameeremillat.com.pk/
http://www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.scribd.com/user/23646328/bakhtiar2k

اور فرمایا

کما ارسلنا فیکم رسولاً منکم جیسے کہ ہم نے رسول بھیجا تم میں، تم ہی سے

اللہ تعالیٰ کے قول من انفسکم کی تفسیر میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ قول نقل کیا گیا ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ میں نسب[1] اور صہر[2] اور حسب[3] کے اعتبار سے میں تم سے ہوں (یہ بات اہل مکہ کو فرمائی) نیز فرمایا آدم علیہ السلام کے زمانہ سے لیکر میرے زمانہ تک میرے تمام آباء میں نکاح ہے، سفاح نہیں۔ (یعنی ہر زمانہ میں میرے ہر ماں باپ کے مابین شریعت کے مطابق عقد نکاح ہوا ہے۔ جبکہ ان میں بغیر نکاح کے بھی میاں بیوی بننے کا عام رواج تھا) کلبی نے کہا کہ میں نے حضور نبی اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچ سو مائیں لکھی ہیں۔ ان سب میں میں نے نکاح ہوا پایا ہے، سفاح نہیں اس کے علاوہ ان میں جاہلیت کی بھی کوئی چیز نہیں تھی۔

آیت کریمہ

وتقلبک فی الساجدین اور آپ کو ہم سجدہ گذاروں میں پھیرتے رہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ ساجدین سے مراد انبیاء ہیں، مطلب آیت کا یہ ہے کہ اے نبی ہم آپ کو نبیوں کی پشتوں میں پھیرتے رہے ہیں (یعنی ایک نبی سے دوسرے نبی کی طرف ہم آپ کو نقل کرتے رہے ہیں یہاں تک کہ میں نے آپ کو نبی پیدا کیا۔ جعفر بن محمد صادق نے (ایک خوب نکتہ بیان کیا ہے) کہا کہ اللہ تعالیٰ کو علم تھا کہ لوگ اس کی عبادت کرنے سے عاجز ہیں۔ ان کو اس عجز کی پہچان کروانے کیلئے اس نے اپنے اور لوگوں کے درمیان بطور واسطہ کے انبیاء کی جماعت کو ان کی جنس سے ان کی صورت پہ پیدا فرمایا اور رأفت و رحمت کی صفت سے متصف فرما کر ان کو سچا سفیر بنا کر لوگوں کی طرف بھیجا اور

---

[1] نسب، مطلق قرابت کو یا اس قرابت کو کہتے ہیں جو باپ کی طرف سے حاصل ہو۔ نہایہ میں ہے نسب ولادۃ نسب قریبہ کو کہتے ہیں۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام باعتبار نسب سب مخلوق سے اشرف ہیں اسی طرح دیگر انبیاء علیہم السلام بھی نسب میں سب سے اشرف ہیں۔

[2] صہر، اصہار کا واحد ہے، خلیل نے کہا اس سے مراد عورت کے گھر والے ہوتے ہیں۔ ازہری نے کہا ان لوگوں کو بھی صہر شامل ہے جو عورت کے محارم ہوں خواہ مرد ہوں یا عورتیں اور جو مرد کی طرف سے عورت کے اصہار ہیں وہ بھی مرد کے قرابت دار ہیں۔

[3] حسب سے مراد نیک اخلاق ہیں۔

bakhtiar2k@gmai.com https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain www.marfat.com
https://vimeo.com/user13885879 www.flickr.com/photos/34727076@N08/ Flickr: Bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org http://ameeremillat.com.pk/
http://www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.scribd.com/user/23646328/bakhtiar2k

اعلان کیا کہ انبیاء کی اطاعت میری اطاعت ہے اور انکی موافقت، میری موافقت ہے۔
جیسے کہ اس نے فرمایا

من یطع الرسول فقد اطاع اللہ — جس نے رسول کی فرمانبرداری کی بیشک اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی

اور فرمایا

وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ — اور اے نبی ہم نے نہیں بھیجا آپ کو مگر سب جہانوں کے لئے رحمت۔

(اس کی تفسیر میں) محمد ابن طاہر نے کہا اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رحمت کی زینت سے مزین فرمایا۔ پس آپ کا وجود اور آپکی صفات اور اخلاق و شمائل لوگوں کے لئے رحمت ہیں۔ جس شخص کو آپ کی رحمت سے کچھ حصہ ملا اس نے دونوں جہانوں کی مصیبتوں اور تکلیفوں سے نجات پالی اور دونوں جہانوں میں ہر محبوب نعمت کو پاکر خورسند ہوا کیا تو غور نہیں کرتا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے "اور ہم نے نہیں بھیجا آپ کو اے نبی مگر سب جہانوں کے لئے رحمت"۔ اس سے واضح ہوا کہ آپ کی حیات بھی رحمت ہے اور آپ کی وفات بھی رحمت۔ جیسا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "تمہارے لئے میری زندگی بھی بہتر ہے اور موت بھی"۔ اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ بھی فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر رحمت کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے نبی کو اس سے قبل قبض کر لیتا ہے تاکہ اپنی امت کے لئے اس سے پہلے دوسرے جہان میں جاکر آرام کا سامان کرے۔ اور اس کی مغفرت کے لئے شفاعت کرے۔

سمرقندی نے کہا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے رحمۃ العالمین ہونے سے مراد یہ ہے کہ آپ انسانوں کے لئے بھی رحمت ہیں اور جنوں کے لئے بھی۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ کسی مخلوق کی تخصیص نہیں بلکہ آپ سب کے لئے رحمت ہیں۔ مومن کے لئے رحمت ہیں کہ آپ سے اس کو ہدایت حاصل ہوئی۔ اور کافر کے لئے بھی رحمت ہیں اس طرح کہ دنیا میں نزول عذاب سے بچ گیا۔ ورنہ پہلی امتوں پر جب وہ کفر اور پیغمبر کی تکذیب کرتیں تو ان پر عذاب نازل ہوتا اور وہ بے نام و نشان ہو جاتیں۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی رحمت ہے کہ ان کا عذاب دنیا سے آخرت تک مؤخر کر دیا گیا ہے۔ بیان کیا گیا ہے کہ ایک بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل کو کہا کیا تجھ کو میری رحمت سے حصہ ملا ہے؟ جبرائیل نے کہا ہاں۔ آپ نے فرمایا کس طرح۔ اس نے کہا میں اپنی عاقبت سے ڈرتا تھا کہ خدا جانے کیا ہوگا۔ جب اللہ تعالیٰ نے آپ کی کتاب قرآن میں میری تعریف کی تو میں اپنی عاقبت کے بارے میں

bakhtiar2k@gmai.com https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain www.marfat.com
https://vimeo.com/user13885879 www.flickr.com/photos/34727076@N08/ Flickr: Bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org http://ameeremillat.com.pk/
http://www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.scribd.com/user/23646328/bakhtiar2k

مطمئن ہو گیا۔ اور وہ تعریف یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا

ذی قوۃ عند العرش مکین ؕ مطاع ثم امین	وہ (یعنی جبرئیل) قوت والا ہے اور عرش والے کے نزدیک صاحب مرتبہ ہے اور فرشتوں میں اسکی اطاعت کی جاتی ہے۔ پھر وہ اللہ کی وحی پر امین بھی ہے۔

یا رسول اللہ ناممکن ہے کہ اتنی تعریف کے بعد میں گمراہ ہو جاؤں۔ اللہ تعالےٰ نے آپ کی تعریف میں فرمایا

فسلام لک من اصحاب الیمین	پس آپ کا صدقہ اصحاب یمین کو جو اللہ کے نزدیک بہت بلند مرتبہ لوگ ہیں سلامتی حاصل ہے

(اس کی تشریح یوں کی گئی ہے) کہ اصحاب یمین کو جو سلامتی کی نعمت میسر ہے وہ حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی عزت و کرامت کا کرشمہ ہے۔ آپ کی شان میں اللہ تعالےٰ نے فرمایا

اللہ نور السمٰوات والارض الآیۃ	اللہ ہی آسمانوں اور زمین کا نور ہے

کعب الاحبار اور ابن جبیر نے کہا کہ اس آیت میں جو دوسری بار نور کا لفظ بایں طور آیا ہے مثل نورہٖ اس سے حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے نور کی مثال مراد ہے۔ سہل ابن عبد اللہ نے کہا اس آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ آسمان اور زمین والوں کا ہادی ہے۔ اس کے بعد یہ فرمایا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ و السلام کے نور کی مثال ہے۔ جبکہ آپ اپنے آبا کی پشتوں اور امہات کے بطون و ارحام میں جلوہ گر تھے۔ مانند طاقچہ کے ہے جسکی صفت ایسی اور ایسی ہے اور آیۃ مذکورہ میں مصباح سے حضور علیہ الصلوٰۃ و السلام کا قلب مبارک اور زجاجہ سے آپ کا سینہ بے کینہ مراد ہے یعنے گویا وہ بڑا ستارا ہے جو بہت روشن ہے۔ اس لئے کہ اس میں ایمان و حکمت کے خزانے مستور ہیں۔ اور وہ مبارک درخت سے روشن کیا جاتا ہے۔ مبارک درخت سے مراد حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام مراد ہیں۔ حضرت خلیل اللہ علیہ السلام کی مثال مبارک درخت سے بیان کی گئی ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کا فرمانا کہ قریب ہے اس کا تیل خود ہی روشن ہو جائے۔ اس کا واضح مفہوم یہ ہے قریب ہے کہ لوگوں کے سامنے آپ کے کلام سے پہلے ہی آپ کی نبوت اپنی خوبیوں سے خود واضح ہو جائے۔ جیسے کہ یہ تیل خود ہی روشن ہونے کے قریب ہے (بوجہ کثرت صفا کے) اسکی تفسیر میں مفسرین کے اور بھی کئی اقوال ہیں۔ واللہ اعلم۔ اس آیت کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں اور جگہ بھی آپ کو نور فرمایا ہے۔ جیسے کہ آیا ہے

قد جاءکم من اللہ نور و کتاب مبین	بیشک آیا تمہارے پاس اللہ سے نور اور روشن کتاب

bakhtiar2k@gmai.com https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain www.marfat.com
https://vimeo.com/user13885879 www.flickr.com/photos/34727076@N08/ Flickr: Bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org http://ameeremillat.com.pk/
http://www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.scribd.com/user/23646328/bakhtiar2k

اور فرمایا

انا ارسلنٰک شاہداً و مبشراً و نذیراً وداعیاً الی اللّٰہ باذنہٖ و سراجاً منیراً

بیشک بھیجا ہم نے اے نبی آپ کو گواہ اور بشارت سنانے والا اور ڈر سنانے والا اور اللہ کی طرف اس کے اذن سے بلانے والا اور چراغ روشن

اور اللہ تعالےٰ کا یہ قول بھی اسی بات کو واضح کرتا ہے :

الم نشرح لک صدرک ووضعنا عنک وزرک الذی انقض ظہرک ۔

اے محبوب! کیا ہم نے آپ کے سینہ پاکیزہ کو کھولا نہیں اور آپ سے بوجھ کو جس نے آپ کی کمر کو دوہرا کر دیا تھا، اتارا نہیں ۔

یعنی ہم نے آپ کے سینہ کو وسعت اور فراخی بخشی، جس سے فرائض نبوت کی ذمہ داریوں کو جو بہت مشکل اور دشوار تھیں، ادا کرنا سہل ہو گیا۔ آیۃ کریمہ میں صدر سے جس کے معنی سینہ ہے قلب مراد ہے۔

ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہما نے فرمایا کہ اس سے نور اسلام مراد ہے۔ اور سہیل نے فرمایا کہ آیت کا مطلب یہ ہے کہ اے محبوب ہم نے آپ کے سینہ کو نور رسالت و نبوت سے کھولدیا ہے ۔ اور حسن نے علم و حکمت کہا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا معنی یہ ہے کہ کیا ہم نے آپ کے دل کو پاک نہیں کیا کہ وہ وسواس کو قبول نہ کرے۔

ووضعنا عنک وزرک الذی انقض ظہرک

اور ہم نے آپ سے اتارا وہ بوجھ جس سے آپ کی پشت یا کمر دوہری ہوئی جا رہی تھی۔

کہا گیا ہے کہ اس سے آپ کی گذشتہ خطائیں ہیں۔ جو آپ سے زمانہ نبوت سے قبل صادر ہوئیں۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ بوجھ سے مراد جاہلیت کا بوجھ ہے اور کہا گیا ہے کہ جس چیز سے آپ کی پشت پر بوجھ پڑا، اس سے بار رسالت مراد ہے۔ یہاں تک کہ آپ اسکی تبلیغ سے فارغ ہوئے ۔ حکایت کیا اس کو ماوردی اور سلمی نے اور کہا گیا ہے کہ مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہم نے اپنے محبوب کو گناہوں سے پاک کیا یعنے آپ کے ذمہ کوئی گناہ نہیں ہے۔ آپ معصوم ہیں ، اگر ہوتا تو اس سے آپکی پشت مبارک ٹوٹ جاتی ۔

bakhtiar2k@gmai.com https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain www.marfat.com
https://vimeo.com/user13885879 www.flickr.com/photos/34727076@N08/ Flickr: Bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org http://ameeremillat.com.pk/
http://www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.scribd.com/user/23646328/bakhtiar2k

ورفعنا لک ذکرک اور ہم نے آپ کے ذکر کو بلند کیا (اس معنی کی مختلف تفسیریں بیان کی گئی ہیں۔ یحییٰ ابن آدم نے کہا اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے محبوب ہم نے آپ کا ذکر نبوت کے ساتھ بلند کیا۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ کلمۂ طیب لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ میں اے محبوب جب میرا ذکر ہوگا تو اس کے ساتھ آپ کا بھی ذکر ہوگا۔ اور کہا گیا ہے کہ آپ کا ذکر اللہ کے ذکر کے ساتھ اذان اور اقامت میں ہو رہا ہے (یہ بھی آپ کے ذکر کی بلندی کی ایک توجیہ ہے)

قاضی ابوالفضل (کہ اس سے قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ کتاب کے مصنف مراد ہیں) نے کہا کہ اللہ تعالےٰ جل اسمہٗ نے، حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے اپنی عظیم نعمتوں کا جو اس نے آپ کو عطا کی ہیں، بلند ترین مراتب اور مدارج سے اقرار کروایا ہے۔ بایں طور کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا، ایمان اور ہدایت کے لئے اور علم و حکمت کے جواہرات کو اپنے اندر لینے کے لئے ہم نے آپ کے سینہ بے کینہ اور قلب مبارک کو کھولا اور وسیع کیا۔ اور آپ پر امور جاہلیت کا جو ثقل اور بوجھ تھا، اسکو اٹھانے کی ہمت اور توفیق عطا فرمائی۔ اور جاہلیت کے اطوار و طرق سے اور جو چیز بھی جاہلیت میں رائج تھی اس سے آپ کو متنفر کیا۔ اور آپ کے دین کو یعنی اسلام کو تمام ادیان پر ظاہر و غالب کیا۔ اور آپ کو توفیق دی کہ تبلیغ رسالت کی ذمہ داریوں اور اس کے فرائض سے کہ بہت مشکل ہیں آپ عہدہ برآء ہوں۔ اور آپ کو وہ ہمت اور بلند حوصلہ عطا کیا کہ قوم کی مخالفت اور دشمنی کے باوجود جو چیز اللہ نے آپ کی طرف بطور وحی کے نازل فرمائی، اسکی لوگوں کو تبلیغ کی یہانتک کہ آپ اس سے عہدہ برآء ہو گئے۔ اس کے علاوہ قرآن پاک میں جابجا آپ کی عظمت شان اور بزرگی اور ذکر کی بلندی، اور آپ کے اسم کو اپنے اسم سے ملانے کو بیان فرمایا ہے۔ قتادہ نے کہا کہ اللہ تعالےٰ نے آپ کے ذکر کو دنیا و آخرت میں بلند کیا ہے۔ پس جو بھی کلمہ شہادت پڑھے گا یا نماز ادا کرے گا۔ وہ کہے گا۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ واشہد ان محمداً رسول اللہ ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام[1] میرے پاس آئے اور انہوں نے کہا، یا رسول اللہ کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کا اور میرا رب فرماتا ہے کہ اے رسول آپ جانتے ہیں؟ کہ میں نے کس طرح آپ کا ذکر بلند کیا؟ میں نے کہا اللہ اور اس کا رسولؐ خوب جانتا ہے۔

---

[1] اس سے مراد جبرائیل علیہ السلام ہیں اس لئے کہ وہ ملائکہ کے رسولوں میں سے ہیں۔ (نعیم الریاض)

bakhtiar2k@gmai.com https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain www.marfat.com
https://vimeo.com/user13885879 www.flickr.com/photos/34727076@N08/ Flickr: Bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com http://www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.ameeremillat.org http://ameeremillat.com.pk/ www.scribd.com/user/23646328/bakhtiar2k

راجا رشید محمود ایم اے

مطالعہ قرآن

مظاہر فطرت میں غور و فکر کی دعوت

تعلیماتِ قرآن کا خلاصہ یہ ہے کہ اس کو حق ماننے والے خدا کی وحدانیت اور حضور رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور خاتمیت پر ایمان اور عقیدہ رکھیں۔ توحید کے معنی صرف یہ نہیں کہ خدا کے لاشریک ہونے کا زبانی اقرار کیا جائے۔ بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ عبادات کے پہلو سے بھی اسی کو پرستش کے لائق سمجھا جائے۔ حکومت کا انتظام سنبھالتے ہوئے بھی ہم اسی کو حاکم اعلیٰ مانیں اور اپنے آپ کو اس کا نائب سمجھیں۔ معاشرتی معاملات میں بھی یہ یقین رکھیں کہ وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے، اس نے زندگی کے اس پہلو کے لئے بھی کچھ اصول متعین فرما دیئے ہیں اور ہمیں انہی اصولوں پر چلنا ہے۔ معیشت کے دائرے میں بھی سوچ کا محور یہ ہونا چاہیئے کہ پروردگار عالم نے انسان کی معیشت بھی اپنے ہاتھ میں رکھی ہے۔ ہمیں کمانا ہے تو اس کے ارشادات کو پیش نظر رکھتے ہوئے اور خرچ کرنا ہے تو بھی اس کی مقرر کردہ حدود میں۔

الغرض توحید کے معنی یہ ہیں کہ انسان تمام معاملات میں خدا کو اپنا مالک سمجھے اور اسی کے احکام کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالے

توحید کی طرح رسالت کا اقرار بھی صرف حضور سرکارِ دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات کا کلمہ پڑھنے تک محدود نہیں۔ بلکہ ان کے اسوۂ حسنہ کی تقلید شعار کرنا اور ان کی محبت کو حاصلِ ایمان سمجھنا ہے۔ جو شخص سرکار سے محبت کو حرزِ جاں نہیں بناتا، حضور کی اطاعت کے بغیر اپنی زندگی کو گھسیٹتا ہے، وہ کامیاب زندگی نہیں گزارتا، اچھا انسان نہیں کہلا سکتا۔

قرآن خداوند کریم کی آخری کتاب ہے جس کا خطاب تمام عالم انسانیت سے ہے اس میں انسانیت کی بھلائی کے نسخے ہیں۔ جب بھی انسانیت اس پر عمل پیرا ہوتی فلاح یاب ہو گئی۔

غور فرمایئے کہ جس وقت اللہ کی یہ کتاب نازل ہوئی، اس وقت کا انسان اپنے اخلاقی کوائف کے لحاظ سے کتنا گیا گزرا تھا۔ اگر

bakhtiar2k@gmai.com https://vimeo.com/user13885879 https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain www.flickr.com/photos/34727076@N08/ www.marfat.com Flickr: Bakhtiar2k

قرآن کی روح پرور تعلیمات نے اس بگڑے ہوئے معاشرے کو ایک صالح معاشرہ میں بدل دیا۔ انسانوں کی کایا پلٹ دی، حالات کا رخ تبدیل کر دیا۔ تو ظاہر ہے کہ آج ہم کسی طرح بھی دورِ جاہلیت کے اس دور کی طرح نہیں ہیں۔ ہم اگر اپنے مسائل قرآن کی تعلیمات سے حل کریں تو ایک مثالی معاشرہ کیوں وجود میں نہیں آئے گا۔ احکام قرآنی کی روشنی میں دنیا آج بھی امن اور عزت کی نعمتوں سے بہرہ ور ہو سکتی۔

قرآن ایک ایسا ضابطۂ حیات ہے جس میں عبادت، حکومت، معاشرت، معیشت، تعلیم غرض تمام پہلوؤں پر واضح رہنمائی موجود ہے اور مذہبی ضروریات اور روزمرہ کے افعال و اعمال اجتماعی و انفرادی حقوق، دنیاوی سزاؤں، اخروی عقوبتوں، روحانی نجات، جسمانی صحت، ایسے تمام معاملات کو ایک ضابطے میں منسلک کر دیا گیا ہے۔ اس کی کوئی آیت، کوئی ایک حکم، ایسا نہیں ہے جو ارتقاء پذیر فکرِ انسانی سے متصادم ہو۔ قرآن مجید نے افراد اور اقوام کیلئے ایسے اصول منضبط کر دیئے ہیں، جو ہر زمانے میں ہر جگہ باقی رہیں گے۔ پھر اس کے مندرجات میں معانی اور مفاہیم کی ایسی تر در تر خصوصیات ہیں کہ ہر انسان اپنے ذہن کے مطابق اس سے مستفید ہو سکتا ہے اور ہوتا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ قرآن مجید کا اسلوب، اس کی تاریخ گوئی، اس کی پیش گوئیاں اس کی فصاحت و بلاغت معجزات کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور ان کی نظیر پیش نہیں کی جا سکتی۔ خود قرآن نے مخالفین کو اس جیسی ایک سورت ایک آیت پیش کرنے کا بار بار چیلنج کیا مگر تاریخ نے دیکھا کہ کوئی اس کا جواب نہ دے سکا۔ لیکن قرآن کا سب سے بڑا اعجاز اس کی تعلیم ہے۔ انسانیت کی ہدایت کا وہ طریق کار ہے جو اس نے پیش کیا ہے۔ اس طریق کار کو جو فرد یا قوم اختیار کرے گی، رہتی دنیا تک اس لئے انقلاب آفریں نظام سے اسی طرح مثبت نتائج برآمد ہوں گے

قرآن نے جو دین پیش کیا ہے، وہ ہر لحاظ سے کامل و اکمل ہے۔ یہ ادیانِ سابقہ کی تغلیط نہیں کرتا بلکہ ان کی بنیادی صداقتوں کو مانتا ہے۔ اسلام چونکہ کسی ایک قوم یا کسی ایک نسل کی ہدایت کے لئے نہیں ہے اس عالمگیر پیغام کی حامل کتاب بھی بین الاقوامی حیثیت رکھتی ہے۔ قرآن کی عالمگیریت اس لحاظ سے ہے کہ وہ کل انسانیت کی کتاب ہے، انسانیت کی فلاح و بہبود چاہتی ہے، اس کے لئے پورے ضابطے لاتی ہے۔ اس کا تخاطب دنیا کے تمام انسانوں سے ہے۔ اس کا پیغام ہر زمانے میں قابل عمل ہے، رہنما ہے، اس میں کسی قسم کی انفرادی، قومی، جنسی یا نسلی محدودیت

www.ameer-e-millat.com
http://www.maktabah.org www.ameeremillat.com
www.ameeremillat.org
http://ameeremillat.com.pk/
www.scribd.com/user/23646328/bakhtiar2k

نہیں۔ دنیا کے ہر ملک اور ہر زمانے کے لئے اس کی عالمگیریت اور ابدیت ایک ہے۔

حضور سرورِ کونین صلے اللہ علیہ وسلم سے پہلے جتنے پیغمبر دنیا کی رہنمائی کے لئے تشریف لائے ان کی تبلیغ کا آغاز معجزات سے ہوا۔ حضرت موسے، حضرت عیسٰی اور دیگر انبیائے کرام کے معجزوں کے اذکار کی تفصیلات قرآن مجید میں ملتی ہیں۔ حضور خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم سے بھی کفار یہی کہتے رہے کہ خرقِ عادات کے بغیر ہم آپ کو نبی کیسے مان لیں۔ یہ درست ہے کہ آپ سے معجزات بھی ظاہر ہوئے مگر حضورؐ نے ان کو اپنی تبلیغ کی بنیاد نہیں بنایا۔ آپ نے بار بار ان سے کہا کہ میرا پیغام سنو، اسے اپنے حواس اور دل و دماغ میں سمیٹو اور دیکھو کہ یہ کتنا بڑا اعجاز ہے۔ مقصد یہ ہوا کہ قرآنِ پاک لوگوں کی عقلوں کو سلب کرنے کی بات نہیں کرتا۔ حضورؐ نے اسے لوگوں تک پہنچانے کے لئے ایسا کوئی طریقہ اختیار نہیں کیا۔ جس سے عقل کو مرعوب کرنے یا سلانے کی بات مترشح ہوتی ہو۔ قرآن تو عقل کو بیدار کرتا ہے اسے حقائق سے مانوس کرنا چاہتا ہے تاکہ انسانیت خدا کو پہچاننے میں اور اس کے شعائر و آیات کو جانچنے میں عقل کو استعمال کرے۔

اسی طرح اسلام نے نفس کشی کے بجائے تزکیۂ نفس کو اہمیت دی ہے۔ وہ انسانوں کو دنیا سے نفرت کی راہ نہیں دکھاتا۔ بلکہ اس کے علائق سے بچ کر نکل جانے کو بہادری گردانتا ہے۔ رہبانیت نہیں سکھاتا۔ ترکِ دنیا کا سبق نہیں دیتا اس میں رہ کر تعلق باثر پیدا کرنے کو اہم بتاتا ہے۔ اس کے نزدیک انسانی سعادت نفس کو مٹانا نہیں اسکی اصلاح کرنا ہے۔ اسے پاک کرنا ہے۔ قرآن نے ایک صالح زندگی کی مسرتوں سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی ترغیب دلائی ہے۔ پابندیاں تزکیۂ نفس کے لئے ہیں۔

قرآنِ مجید نے کائنات اور خالقِ کائنات کے ادراک کے لئے انسان کو تفکر و تعمق کی دعوت دی ہے۔ عقل کو مختلف طریقوں سے مفلوج کرنیکی پالیسی نہیں اپنائی بلکہ اسے جلا بخشنے کے لئے اپنے ایک ایک لفظ میں معانی کے سمندر بھر دیتے ہیں۔ زمین و آسمان کے تمام حقائق اس میں موجود ہیں سورۂ بنی اسرائیل میں ہے۔

> اس قرآن میں لوگوں کے لئے
> حرفوں کے ادل بدل کے ساتھ
> کائنات کی کل حقیقتیں بیان کر
> دی ہیں۔ البتہ بہت سے لوگ،
> انھیں سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے۔

سورۂ ملک میں اللہ جل شانہٗ انسان کو کائنات کے نظام پر تنقیدی نظر ڈالنے پر اکساتا ہے، البتہ ساتھ ہی یہ بھی واضح کر دیتا ہے کہ اس

bakhtiar2k@gmai.com
https://vimeo.com/user13885879
https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain
www.flickr.com/photos/34727076@N08/
www.marfat.com
Flickr: Bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org http://ameeremillat.com.pk/
http://www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.scribd.com/user/23646328/bakhtiar2k

ناقدانہ نگاہ سے سوائے اس کے کچھ حاصل نہ ہوگا کہ انسان نادم ہو اور تسلیم کر لے کہ خدا کے نظام میں کوئی کمزوری نہیں۔

" تو خدا کی صنعت (کائنات) میں
کوئی خلل نہ پائے گا۔ تو نظر ڈال کر
دیکھ لے کہیں تجھ کو خلل نظر
آتا ہے۔ بار بار نگاہ ڈال کر دیکھ
آخر نگاہ ذلیل اور درماندہ ہو کر
تیری طرف لوٹ آئے گی۔"

پھر فرمایا۔

" عنقریب ہم ان کو نفسِ انسانی کے
اندر اور باہر اپنی نشانیاں دکھائیں
گے حتیٰ کہ ان پر قرآن کی صداقت
ثابت ہو جائے گی۔"

" نفسِ انسانی کے اندر اور باہر اپنی آیات دکھانے" سے اللہ تعالیٰ نے کئی علوم سائنس، نفسیات، طبیعیات، حیاتیات وغیرہ کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔ اور صرف چند علوم نہیں، قرآن نے دعویٰ کیا ہے کہ اس میں " ہر خشک و تر کا علم موجود ہے۔"

جگہ جگہ اس نے اپنے قارئین کو قوانینِ فطرت اور مناظرِ قدرت پر غور و فکر پر اکسایا ہے۔ دن رات کا ایک طرح سے آنا، موسموں کی تبدیلی، چاند اور سورج کی گردش۔ بارش سے مردہ زمین کا سرسبز و شاداب ہونا اور اسی طرح کے دوسرے مظاہر پر غور کرنے کے لئے کہا ہے۔ قرآنِ مجید نے سینکڑوں مرتبہ مشاہدۂ فطرت کی دعوت دی ہے اور زمین و آسمان کی سب چیزوں کی تخلیق پر غور و فکر کرنے اور تحقیق کرنے والوں کو بندگانِ خاص بتایا ہے۔ کیونکہ وہ غور کریں گے تو انہیں معلوم ہوگا کہ اللہ نے دنیا میں ہر چیز کسی خاص مقصد کے تحت پیدا کی ہے اور تحقیق کریں گے تو اس مقصد کو حاصل کر لیں گے۔ قرآن نے تلاش و تحقیق اور غور و فکر کی یہ دعوت ان الفاظ میں دی ہے

" وہ لوگ زمین و آسمان میں غور و فکر
کرنے کے بعد یہ اعلان کرتے ہیں
کہ اے خدا! تو نے کوئی چیز بلا مقصد
پیدا نہیں کی۔"

قرآن میں ہمارے لئے ہر بات، ہر چیز، ہر موقع کے لئے رہنمائی موجود ہے اس نے جو ہمیں بار بار تدبروا، تتفکروا کی ہدایت کی ہے، یہی تو سائنس ہے۔ تحقیق و تجسس کے جس حکم پر ہم نے من حیث القوم توجہ نہیں دی، اس کو در خورِ اعتنا نہیں سمجھا، محض اس کے الفاظ پڑھ کر سر دُھنتے ہی کو دین سمجھتے ہیں اور قرآن کو یا تو برکت کے حصول کے لئے طاقِ نسیاں پر رکھتے ہیں۔ یا کسی کی موت آسان کرنے کے لئے پڑھتے ہیں۔ تحقیق و تجسس کی اس راہ پر چل کر لوگ چاند پر پہنچ چکے ہیں۔ مریخ تک جانے کے لئے پر فشاں ہیں۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ خدا نے اس حکم کے

bakhtiar2k@gmai.com https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain www.marfat.com
https://vimeo.com/user13885879 www.flickr.com/photos/34727076@N08/ Flickr: Bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org http://ameeremillat.com.pk/
http://www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.scribd.com/user/23646328/bakhtiar2k

مصداق ہم بنے رہے ہیں

"ان کے دماغ ہیں مگر وہ سوچتے
نہیں۔ ان کی آنکھیں ہیں، مگر وہ
دیکھتے نہیں۔ ان کے کان ہیں
مگر سنتے نہیں۔ یہ حیوانوں کی طرح
ہیں بلکہ ان سے بھی بدتر۔"

آخر ہم قرآن کے ارشادات پر کان کیوں نہیں
دھرتے، اپنے دماغوں اور آنکھوں سے کام کیوں
نہیں لیتے، کائنات میں غور کیوں نہیں کرتے
ہم یہ کیوں نہیں دیکھتے کہ علم الکلام کی بحثوں سے
زیادہ اس قسم کے غور وفکر کی زیادہ اہمیت ہے۔
اور جن مسلمانوں نے اللہ کے ان احکام پر عمل کیا
سائنس ان کی مرہونِ منت ہے۔ ابن الہیثم، جابر
بن حیان، بو علی سینا، خوارزمی، ابو العباس فرغانی
الزرقان، ابنِ رشد جیسوں کو دنیائے سائنس کبھی
فراموش کر سکتی ہے؟ اور کیا انھوں نے یہ سائنس
قرآن ہی میں غور وفکر سے نہیں سیکھی تھی، انھوں
نے اور ان جیسے دوسرے مسلمان موجدوں اور
سائنس دانوں نے یہ علوم کسی "مغرب" سے نہیں
سیکھے تھے۔

اس وقت مغرب یہ سوچ بھی نہیں سکتا
تھا کہ ان علوم میں اس کی بھی کوئی حیثیت ہوگی
مگر چشمِ دنیا نے حیرت سے یہ تماشہ دیکھا کہ مندرجہ
بالا مسلمان سائنس دانوں کے نام لیوا اور قرآن پاک
کے ماننے والے نزاعی بحثوں میں آپس ہی میں
الجھ کر رہ گئے۔ اور دوسروں نے قرآن پاک کی
رہنمائی میں کائنات میں غور وفکر کو عادت بنا
لیا اور چاند تک جا پہنچے۔

باری تعالیٰ نے کیسے لطیف پیرائے
میں کائنات کو تحقیق کی آنکھ سے دیکھنے پر ہمیں
متوجہ کیا ہے۔ ملاحظہ فرمائیے۔

"کیا یہ اونٹ کو نہیں دیکھتے کہ یہ کیسے
بنایا گیا ہے اور آسمان کو نہیں دیکھتے
اسے کس طرح رفعت دی گئی ہے اور
پہاڑوں کو نہیں دیکھتے کہ کس طرح نصب
کئے گئے ہیں اور زمین کی طرف نہیں
دیکھتے کہ کس طرح بچھائی گئی ہے۔"

جدید سائنس ابھی اس تلاش میں ہے کہ
اجرامِ فلکی پر جاندار ہیں یا نہیں۔ لیکن قرآن نے
آج سے چودہ سو سال پہلے یہ فرما دیا تھا۔

"آسمانوں اور زمینوں کی پیدائش
اور جو جاندار اس میں پیدا کئے ہیں
یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔"

سائنس نے ہوائی جہاز آج بنایا ہے۔ لیکن
قرآن نے حضرت سلیمان علیہ السلام کے جو واقعات
بیان فرمائے ہیں، ان سے معلوم ہوتا ہے کہ اس
دور کے خدا پرست انسان نے ہوا مسخر کر رکھی
تھی اور ایک ماہ کا سفر اس کے لئے ایک دن کا
سفر ہوا کرتا تھا۔ بلقیس کا تخت لانے والے
ولی اللہ کے ذکر سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ انھوں

bakhtiar2k@gmai.com https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain www.marfat.com
https://vimeo.com/user13885879 www.flickr.com/photos/34727076@N08/ Flickr: Bakhtiar2k

نے ہوا اور وقت کو تسخیر کر دکھایا تھا۔ سورۃ الانشقاق میں ہے۔

والقمر اذا اتسق۔ لترکبن طبقاً عن طبق ۰ فما لھم لا یؤمنون ۰

"اور ہمیں چاند کی اس حالت کی قسم جب وہ سقے کا کام کرتا ہے۔ تم لوگ اس کے ذریعے سے ایک طبقے سے دوسرے طبقے میں سوار ہو کر جاؤ گے۔ پھر ان کا کیا ہوگا جو ایمان نہیں لاتے۔"

تسق کے معنی ہیں پانی پلانا، مشکیں بھر بھر کے پانی کو اتارنا چڑھانا۔ چاند کے لئے اللہ نے یہ لفظ فرما کر ثابت کر دیا کہ سمندروں کا مدوجزر بھی اسی کی کشش سے ہوتا ہے۔ دوسرے یہ اشارہ بھی ہے کہ چاند میں پانی ہے۔ لترکبن سے کسی قسم کی سواری مراد ہے یعنی تم کسی سواری پر سوار ہو کر جاؤ گے۔ نیز یہ اشارہ بھی ہے کہ دوسرے سیاروں پر جانے کے لئے چاند درمیانی سٹیشن کی حیثیت اختیار کر سکتا ہے۔ اس آیت کے آخر میں فما لھم لا یؤمنون سے ایمان نہ لانے والوں کا ذکر کر کے جہاں ہمیں غیرت دلائی ہے کہ یہ کام غیر مسلم کریں گے وہاں ان کے انجام کے متعلق بھی اشارہ فرما دیا ہے۔

صرف چاند ہی کا ذکر کیا، سورۃ لقمان میں ہے۔

"تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے، سب کو خدا نے تمہارے لئے مسخر کر دیا ہے۔ اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں۔"

یوں اللہ نے تو واضح طور پر اعلان فرما دیا ہے کہ انسان کے لئے اس نے زمینوں، آسمانوں کی ہر چیز کو مسخر کر دیا ہے۔ اب یہ ہماری دردسری ہے کہ ہم تحقیق و جستجو سے وہ منزل پا لیں، جس کی طرف ہماری توجہ دلائی گئی ہے۔ اللہ نے مزید فرمایا

"اور اس نے سورج اور چاند کو تمہارے لئے مسخر کر کے کام پر لگا رکھا ہے۔ ہر ایک وقت مقررہ پر چلتا رہے گا۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اور یہ اس کی سلطنت ہے۔"

دیکھئے، ہم تو تسخیر قمر پر حیران و ششدر رہ رہے تھے، اللہ نے ہمیں سورج کو تسخیر کرنے کی بشارت بھی سنا دی ہے۔

سائنس کے کسی بھی پہلو کو دیکھیں، قرآن ہمیں اس کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ نباتات کو دیکھئے تو قرآن پاک میں آسمانوں سے پانی برسا کر اس سے رنگ برنگے میوے اگانے کا ذکر جا بجا ملتا

www.ameer-e-millat.com http://www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.ameeremillat.org http://ameeremillat.com.pk/ www.scribd.com/user/23646328/bakhtiar2k
bakhtiar2k@gmai.com https://vimeo.com/user13885879 https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain www.flickr.com/photos/34727076@N08/ www.marfat.com Flickr: Bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org http://ameeremillat.com.pk/
http://www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.scribd.com/user/23646328/bakhtiar2k

ہے۔ پھر ان کے جوڑوں کا بھی ذکر ہے
جدید سائنس پر سالہا سال کے غور و فکر
کے بعد اب یہ حقیقت کھلی ہے کہ نباتات
میں بھی نر مادہ ہوتے ہیں۔ قرآن کریم
نے آج سے چودہ سو سال پہلے یہ بات
بتا دی تھی۔ جمادات کی بات چھیڑیں
تو سورۃ الحدید میں ہے
"ہم نے فولاد نازل کیا، جس میں
زبردست طاقت ہے، اور
تمہارے لئے بے شمار فائدے ہیں"
جغرافیائی مطالعے کا ذکر ہو تو سورۃ
الذریات میں ہے
وفی الارض آیات للموقنین و
فی انفسکم افلا تبصرون
"یقین رکھنے والوں کے لئے زمین
میں واضح آیات و دلائل ہیں اور
خود تمہارے نفس میں بھی ایسی ہی
نشانیاں ہیں۔ پھر تم کے باوجود
بھی تحقیق و تجسس نہ کرو گے"
ارض کو یونانی میں "جیو" کہتے ہیں اور
تبصرون و غور و فکر کے لئے "گرافین" کا لفظ
استعمال ہوتا ہے۔ یونانی کے یہ دونوں الفاظ
ملا کر "جیوگرافی" (جغرافیہ) بنایا گیا ہے۔
غرضیکہ تحقیق کریں تو معلوم ہوگا
کہ ساری دنیا نے دیگر علوم و فنون کی طرح
سائنس کے تمام پہلو بھی حکمت کے اس نے
منبع و مصدر قرآن پاک سے لیئے ہیں۔ انسان
کی پیدائش اور اس پیدائش کی حکمت کی بات
ہو یا حیوانات کی، آثار قدیمہ کا ذکر ہو یا طبیعیات
اور دیگر علوم سائنس کا، ان کی طرف توجہ قرآن
ہی نے دلائی ہے۔ ان کے جن حقائق کی قرآن
نے نشاندہی کی ہے، جوں جوں وقت گذرتا
جا رہا ہے، ان کی صداقت روزِ روشن کی
طرح عیاں ہوتی جا رہی ہے۔
اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم
قرآن مجید پڑھتے ہوئے اس کے تقاضوں
کے مطابق اپنی عقل کو کام میں لائیں۔
غور و فکر کریں، تحقیق و جستجو سے کام لیں
اور ہر میدان میں قیادت کے اہل بنیں۔

بقیہ: اقوالِ صوفیاء

مُرید صادق

جعفر نے کہا میں نے جنید کو یہ کہتے سنا
ہے کہ مرید صادق عالموں کے علم سے بے نیاز ہے۔
ابو بکر دقاق کا قول ہے۔ مرید، مرید نہیں
ہوتا جب تک اس کے بائیں جانب والا
فرشتہ بیس سال تک کوئی گناہ نہ لکھے۔

ﻫ

bakhtiar2k@gmail.com https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain www.marfat.com
https://vimeo.com/user13885879 www.flickr.com/photos/34727076@N08/ Flickr: Bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org http://ameeremillat.com.pk/
http://www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.scribd.com/user/23646328/bakhtiar2k

درسِ قرآن

دنیا کی بے ثباتی و ناپائیداری

إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ حَتّٰى إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَظَنَّ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ قَادِرُونَ عَلَيْهَا أَتٰهَا أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيدًا كَأَنْ لَمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ٥ (پ ۱۱ سورہ یونس ع ۳)

انما: کلمہ حصر کا ہے، معنی ہیں سوا اس کے نہیں۔ مثل بمعنے حال: حیاۃ: زندگی: دنیا اسم تفضیل مونث ہے۔ ادنیٰ کا بمعنی بہت گھٹیا۔ انزلنا: نزول سے بمعنی ہم نے اتارا۔ سماء: آسمان یا ہر بلند چیز۔ فاختلط: اختلاط سے ہے، ایک چیز کا دوسری چیز سے ملنا۔ یا ایک کا دوسری چیز میں جذب ہونا یا گم ہونا۔ نبات: جو چیز زمین سے اگتی ہے۔ ارض: زمین مما: اصل میں من ما: ہے۔ نون میم ہو کر میم میں ادغام ہوا۔ یاکل: اکل سے ہے بمعنی کھاتا ہے اگر فاعل واحد ہو اور کھاتے ہیں اگر فاعل جمع ہو۔ یہاں فاعل باعتبار معنی کے جمع ہے۔ ناس: لوگ اس کا اطلاق انسانوں اور جنوں دونوں پر جائز ہے۔ انعام: چوپائے، مویشی، اخذت: اخذ سے ہے بمعنی اس نے پکڑا، ضمیر ارض کی طرف راجع ہے۔ زخرف: سجاوٹ، وازینت: زینت سے ہے۔ وہ مزین ہوتی۔ وظن: اور گمان کیا، اہلہا: اس پر رہنے والوں نے یا اس کے مالکوں نے، قادرون: قدرت سے ہے کہ وہ قادر ہیں۔ علیہا: اس پر۔ اتٰہا امرنا: اس کے پاس ہمارا حکم آیا، یعنی بلا اور مصیبت۔ لیلا او نہارا: رات کو یا دن کو۔ فجعلناہا پس ہم نے اس کو کر ڈالا۔ حصیدا: کٹی ہوئی، اجڑی ہوئی۔ کان لم تغن: گویا وہ تھی ہی نہیں کذالک: اس طرح نفصل الآیات: ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔ لقوم یتفکرون: غور و فکر کرنیوالی قوم۔

bakhtiar2k@gmai.com https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain www.marfat.com
https://vimeo.com/user13885879 www.flickr.com/photos/34727076@N08/ Flickr: Bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org http://ameeremillat.com.pk/
http://www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.scribd.com/user/23646328/bakhtiar2k

سلیس ترجمہ

سوا اس کے نہیں کہ دنیا کی زندگی کا حال مانند پانی کے ہے جس کو ہم نے اتارا آسمان سے، پس اگی اس کے ساتھ اگنے والی چیز جسکو کھاتے ہیں لوگ اور چارپائے - یہاں تک کہ پکڑا زمین نے اپنا سنگار اور وہ مزین ہوئی اور گمان کیا اس کے اوپر رہنے والوں نے یا مالکوں نے کہ وہ اس سے نفع اٹھانے پر قادر ہیں - آیا اس کے پاس ہمارا امر یعنی عذاب رات کو یا دن کو - پس ہم نے اسکو کٹی ہوئی یا گاہی ہوئی یا روندی ہوئی کر دیا - گویا کہ وہ فصل یہاں اگی ہی نہیں تھی - اسی طرح ہم بیان کرتے ہیں، آیات کو یعنی دلائل قدرت کو اس قوم کے لئے جو غور و فکر کر سکتی ہے - مطلب یہ ہے کہ دنیا کی کوئی چیز پائیدار نہیں ہے - ہر چیز کا جو اس دنیا میں نمودار ہوتی ہے اس کا ایک مقرر وقت ہے، جب وہ پورا ہو جاتا ہے تو وہ چیز اس طرح بے نام و نشان ہو جاتی ہے کہ گویا کبھی دنیا میں اس کا وجود ہوا ہی نہیں تھا - جیسے کہ اللہ تعالےٰ نے بارش اور کھیتی کی مثال دی کہ جب وہ اپنے جوبن پر ہوتی ہے اس کا مالک اس کو دیکھ کر خوش ہوتا ہے اور کہتا ہے کہ میں جو اس کا پھل ہے وہ حاصل کروں گا - تو اچانک رات کو یا دن کو کوئی آفت آجاتی ہے اور وہ تباہ ہو جاتی ہے اور اس کے مالک کی آس و امید دل کی دل ہی میں رہ جاتی ہے -

بقیہ علامہ بدایونی

متحدہ ہندوستان کے اہل اسلام کی آواز عربی ممالک کے سربراہوں تک پہنچائی - کشمیر اور فلسطین کی آزادی اور اتحاد بین المسلمین ان کا مقصد حیات تھا -

راجا رشید محمود ایم اے
ڈائریکٹر تعلقات عامہ پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ لاہور

مولانا مرحوم عالم باعمل اور صاحب کردار شخصیت تھے - وہ بارگاہ محمد وآل محمد کے عاشق حقیقی تھے - وہ جب بھی واقعہ کربلا بیان کرتے تو ان کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو جاتے -

جناب غضنفر مہدی - ریذیڈنٹ ڈائریکٹر پاکستان نیشنل سنٹر ملتان

bakhtiar2k@gmai.com https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain www.marfat.com
https://vimeo.com/user13885879 www.flickr.com/photos/34727076@N08/ Flickr: Bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org http://ameeremillat.com.pk/
http://www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.scribd.com/user/23646328/bakhtiar2k

محمد صدیق خان قادری

مولانا عبدالحامد بدایونی

مشاہیر کی نظر میں

مجاہد ملت، فاتح سرحد حضرت مولانا شاہ محمد عبدالحامد قادری بدایونی ایک جید عالم مستند مفتی یگانہ روزگار خطیب، نامور ادیب، بہترین شاعر، راست باز سیاست دان اور عظیم مذہبی و سیاسی رہنما تھے۔ وہ نصف صدی سے زیادہ عرصے تک اس برصغیر کی تمام قومی، ملی اور سیاسی تحریکوں سے وابستہ رہے۔ تحریک خلافت ہو یا تحریک پاکستان، تحریک ختم نبوت ہو یا تحریک آزادی کشمیر، تحریک آزادی فلسطین ہو یا علماء کے بائیس نکات کا مسئلہ ہر میدان میں وہ علماء کے امیر کارواں نظر آتے ہیں۔ ان عظیم خدمات کی وجہ سے ان کا نام ہمیشہ زندہ رہے گا۔ ذیل میں مشاہیر و زعما کے پیغامات و تاثرات پیش کئے جا رہے ہیں۔ جس کا اظہار انھوں نے مختلف مواقع پر کیا اس سے ان کی خدمات کا اندازہ بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔

مولانا بدایونی کی تصنیف "نظام عمل" امت مسلمہ پر بہت بڑا احسان ہے۔

(شاعر مشرق علامہ محمد اقبال)

مولانا عبدالماجد بدایونی اور مولانا عبدالحامد بدایونی دونوں بھائیوں کو خدا نے بے پناہ خطابت سے نوازا ہے وہ تحریک خلافت کے عظیم سپاہی اور میرے معتمد رفیق رہے اسی نسبت سے وہ پورے برصغیر میں "بدایونی برادران" کے نام سے پہچانے جاتے ہیں

(رئیس الاحرار مولانا محمد علی جوہر)

مولانا عبدالحامد بدایونی میرے قدیم ساتھی ہیں۔ کراچی میں ان کی گرفتاری کی خبر سن کر مجھے شدید صدمہ ہوا۔

(مولانا حسرت موہانی)

۔ مولانا نے خلافت کمیٹیاں قائم کرنے کے لئے ملک کے طول و عرض کا دورہ کیا۔

bakhtiar2k@gmai.com https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain www.marfat.com
https://vimeo.com/user13885879 www.flickr.com/photos/34727076@N08/ Flickr: Bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com http://www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.ameeremillat.org http://ameeremillat.com.pk/ www.scribd.com/user/23646328/bakhtiar2k

انھوں نے مسلمانوں کے سیاسی حقوق کی حفاظت کے لئے قابل قدر خدمات انجام دیں۔

(نواب محمد اسمٰعیل خان میرٹھی)

علامہ بدایونی نے سرحد کے ریفرنڈم میں جو کامیابی حاصل کی ہے اس پر میں نے انھیں "فاتح سرحد" کا خطاب دیتا ہوں۔ میں نے مسلم لیگ کو ایک عوامی جماعت بنانے کے لئے عملی اقدامات کئے تو علامہ بدایونی نے اپنی قومی بصیرت، جذبۂ خدمت اور ذاتی تعلقات کیوجہ سے علماء اور مشائخ کو مسلم لیگ کا ہمنوا بنایا۔

(قائد اعظم محمد علی جناح)

مولانا متحدہ ہندوستان کے علماء میں سب سے پہلے عالم دین ہیں جنھوں نے مسلم لیگ کے پلیٹ فارم سے کانگریس کے طلسم کو توڑا۔ انھوں نے میری ہدایت پر تمام عرب ممالک کا دورہ کیا۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت قائد اعظم، مولانا کو قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔

(قائد ملت لیاقت علی خان)

مولانا عبدالحامد بدایونی اتحادِ اسلامی کی روشن علامت ہیں۔ ان کا وجود دنیائے اسلام کے لئے باعث فخر و مباہات ہے۔

جلالتہ الملک شاہ فیصل شہید

کراچی میں جامعہ تعلیمات اسلامیہ کا قیام ان کا ناقابلِ فراموش کارنامہ ہے

شاہ ایران شہنشاہ محمد رضا شاہ پہلوی

مولانا موصوف ایک وفد کے ہمراہ ۱۹۵۵ء میں مجھے ملے میں ان کی پروقار اور پرکشش شخصیت سے بہت متاثر ہوا۔

صدر جمال عبدالناصر مرحوم مصر

جامعہ تعلیمات اسلامیہ کا معائنہ کرکے مجھے دلی مسرت ہوئی۔ مولانا نے بلاشبہ اس کی تعمیر میں اپنے شب و روز ایک کر دیئے۔ حکومت عراق جامعہ کی ہر طرح سے ممد و معاون رہے گی۔

صدر عبدالسلام عارف مرحوم
عراق

bakhtiar2k@gmai.com https://vimeo.com/user13885879 https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain www.flickr.com/photos/34727076@N08/ www.marfat.com Flickr: Bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org http://ameeremillat.com.pk/
http://www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.scribd.com/user/23646328/bakhtiar2k

مولانا بدایونی اعلائے کلمۃ الحق کے داعی ہیں۔ آپ نے کسی وقت بھی اسلام کے دامن کو نہ چھوڑا۔ یہی وجہ ہے کہ وہ جمعیت علمائے پاکستان کے سربراہ کی حیثیت سے آزادی فلسطین کے لئے کوشاں رہے۔ میرے اعزاز میں مرکزی جمعیت علماء پاکستان کے استقبالیئے اسی محبت کا مظہر ہیں۔

(مفتی اعظم فلسطین سید امین الحسینی مرحوم)

مولانا عبد الحامد بدایونی عالم باعمل ہیں۔ وہ ایک بلند پایہ مقرر اور شعلہ بیان خطیب ہیں۔ وہ اسلامی علوم کی ترویج و اشاعت کے خواہاں ہیں۔ کراچی میں جامعہ تعلیمات اسلامیہ کا قیام اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

فیلڈ مارشل صدر محمد ایوب خاں مرحوم

مجاہد کبیر مولانا عبد الحامد قادری بدایونیؒ کی وفات عالم اسلام کا ایک عظیم سانحہ ہے۔ وہ حضور شہنشاہ بغداد کے اذکار و وظائف کے سختی سے پابند۔ قادریت کے پیکر اور ان کی تعلیمات کے عامل تھے۔ ان کے قلب میں کشادگی اور خیالات میں وسعت تھی۔ یہی تعلیمات سیدنا غوث الاعظمؒ کا نچوڑ ہیں۔ ۱۹۵۵ء میں بارگاہِ غوثیہ بغداد شریف کی ایک خصوصی تقریب میں مولانا کو خلافت عطا کی گئی اور جبہ و دستار سے بھی نوازا گیا۔

السید محمد یوسف گیلانی متولی الاوقاف القادریہ
بغداد شریف

مولانا مرحوم کا خاندان کئی پشتوں سے سلسلہ عالیہ قادریہ سے منسلک ہے۔ مولانا کے خود اپنے مریدوں کی تعداد کئی ہزار ہوگی۔ وہ شمع غوثیت کے پروانے اور عظیم شیدائی تھے۔ سلسلہ قادریہ سے ان کا روحانی تعلق بلاشبہ اس امر کا متقاضی ہے کہ ان کی یاد میں تقاریب منعقد کرکے انکے عظیم مشن کو زندہ رکھا جائے۔

السید محمد عبد القادر گیلانی مرحوم سابق سفیر عراق

مولانا ایک مخلص عوامی رہنما تھے۔ سلہٹ اور سرحد کے ریفرنڈم میں آپ کی خدمات اپنی مثال آپ ہیں۔

مولانا عبد الحمید خان بھاشانی

bakhtiar2k@gmai.com https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain www.marfat.com
https://vimeo.com/user13885879 www.flickr.com/photos/34727076@N08/ Flickr: Bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org http://ameeremillat.com.pk/
http://www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.scribd.com/user/23646328/bakhtiar2k

حضرت کا وجود گرامی پوری ملت اسلامیہ کے لئے باعث تقویت تھا۔ حضرت کی وفات سے قوم برکتوں سے خالی ہو گئی۔

(شیخ الحدیث علامہ سید احمد سعید کاظمی)

مولانا مرحوم ایک جید عالم دین تھے۔ ان کے انتقال سے مجھے ذاتی صدمہ ہوا ہے۔

(مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی)

مولانا ایک سیماب صفت اور اہل سنت کے عظیم قائد تھے۔ ۱۹۴۶ء میں میں نے ان کی قیادت میں پورے برصغیر کا دورہ کرکے آل انڈیا کانفرنس کے انعقاد کی کوششیں کیں۔ جس میں ہزاروں علماء و مشائخ نے پاکستان کی حمایت کا اعلان کیا۔ اس کانفرنس کی کامیابی کا سہرا مولانا بدایونی کے سر ہے۔

مبلغ اسلام علامہ شاہ محمد عارف اللہ صاحب قادری

پاکستان اور پاکستانی قوم ایک مقتدر مذہبی پیشوا جید عالم اور فاضل سے محروم ہو گئی

(مولانا فضل الرحمٰن مدنی مفتی اعظم مدینہ منورہ)

حضرت علامہ مرحوم نے تحریک پاکستان میں میرے والد گرامی مبلغ اسلام حضرت مولانا شاہ محمد عبد العلیم صدیقی رح کی قیادت میں عرب ممالک کا دورہ کیا۔ اور اپنے اثر و رسوخ کو بروئے کار لاتے ہوئے وہاں کے عوام اور حکومتوں کو نظریۂ پاکستان کی حمایت پر آمادہ کیا۔

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی، قادری سینٹر

حضرت مرحوم اہل سنت و جماعت کے عظیم محسن تھے۔ وہ تحریک پاکستان کی حمایت میں تمام مکاتبِ فکر کے علماء سے سبقت لے گئے۔ مولانا مرحوم کا وجود ایک نعمت سے کم نہیں تھا۔

(مولانا حامد علی خان)

مولانا مرحوم نے مملکت پاکستان۔ اسلام کی خدمت اور اسلامی مشاورتی کونسل کے لئے گرانقدر خدمات انجام دی ہیں۔ اسلامی مشاورتی کونسل کو مولانا کی جدائی سے ناقابل تلافی نقصان ہوا ہے۔

علامہ علاؤ الدین صدیقی سابق وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی و چیئرمین اسلامی مشاورتی کونسل حکومت پاکستان)

bakhtiar2k@gmai.com https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain www.marfat.com
https://vimeo.com/user13885879 www.flickr.com/photos/34727076@N08/ Flickr: Bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org http://ameeremillat.com.pk/
http://www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.scribd.com/user/23646328/bakhtiar2k

علامہ بدایونی صف علماء کے ایک ممتاز عالم اور قوم کے زبردست خدمت گذار تھے۔

(صاحبزادہ سید فیض الحسن شاہ سجادہ نشین آلومہار شریف)

مولانا بدایونی نے بڑی لگن سے مسلمانوں کی خدمت کی۔ انہیں قائد اعظم اور قائد ملت کا اعتماد حاصل تھا۔ اسلامی تعلیمی مرکز قائم کر کے مولانا نے مسلمانوں کی عظیم خدمت کی ہے۔ اس مرکز میں سے تعلیم حاصل کر کے کئی افراد عالم بنے ہیں جو قوم کا قیمتی سرمایہ ہیں۔

بیگم رعنا لیاقت علی خان سابق گورنر سندھ

مولانا بدایونی مرحوم تحریک پاکستان کے سرگرم کارکن تھے۔ آپ نے قیام پاکستان کی جدوجہد میں بھرپور حصہ لیا۔ اور قیام پاکستان کے بعد اسکی تعمیر و ترقی میں پوری طرح دلچسپی لیتے رہے۔ آپ کی زندگی دینی اور علمی کارناموں سے مزین ہے۔

جناب غلام مصطفیٰ جتوئی وزیر اعلیٰ سندھ

مولانا نے تحریک خلافت میں عملی سرگرمی سے حصہ لیا۔ وہ تحریک پاکستان کے جرأت مند اور معتمد رہنما تھے۔ وہ اختلاف برائے اختلاف کے قائل نہیں تھے۔

پیر الٰہی بخش مرحوم سابق وزیر اعلیٰ سندھ

مولانا بدایونی تحریک پاکستان کے عظیم سپاہی اور نامور خطیب تھے۔ مولانا نے برصغیر کے مسلمانوں کے لئے علیحدہ وطن کی جدوجہد میں عظیم قربانیاں دیں۔ ان کی یاد منانا نہایت ضروری ہے۔ تاکہ نوجوان نسل اپنی زندگیاں ان کے نقش قدم پر گزار سکے۔

مولانا کوثر نیازی وفاقی وزیر برائے مذہبی و اقلیتی امور

مولانا کی شخصیت چار پہلو کی حامل تھی۔ وہ بیک وقت دینی، روحانی، علمی اور سیاسی رہنما تھے۔ پاکستان میں ان جیسا مقرر، شاید ہی دوسرا ہو جو سامعین کو اپنی آواز کے زیر و بم اور لہجہ کی جنبش سے کبھی ہمہ شعلہ بنا دیتے تھے کبھی ہمہ شبنم۔ مولانا کی زندگی سے ہمیں استقامت کا درس ملتا ہے۔

سید حسین امام

مولانا شروع ہی سے مسلمانوں کی خدمت کرتے رہے۔ قیام پاکستان کے بعد میں نے کراچی کے ڈپٹی کمشنر اور ایڈمنسٹریٹر کی حیثیت سے مولانا کو مہاجرین کی کمیٹی کا صدر منتخب

bakhtiar2k@gmai.com https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain www.marfat.com
https://vimeo.com/user13885879 www.flickr.com/photos/34727076@N08/ Flickr: Bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org http://ameeremillat.com.pk/
http://www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.scribd.com/user/23646328/bakhtiar2k

کیا۔ مہاجرین کے مسائل حل کرنے کے لئے حکومت کے ساتھ بھرپور تعاون کیا — مولنا میں بڑی انتظامی صلاحیت تھی۔ وہ بڑے جوشیلے مقرر تھے اور ان کی تحریریں بھی اعلیٰ درجے کی تھیں۔

سید ہاشم رضا

حضرت مولنا بدایونیؒ کی خدمات کبھی فراموش نہیں کی جاسکتیں۔ ان کے کارنامے آج بھی روح میں ایک تازگی پیدا کرتے ہیں۔

پروفیسر عبدالغفور احمد ایم۔ این۔ اے

حضرت مرحوم ہمیشہ عوامی مسائل حل کرنے کے لئے مصروف نظر آتے تھے۔ وہ ایک عظیم محب وطن تھے۔ ان کی وفات سے پاکستان کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا۔

مولنا سید محمد علی رضوی ایم این اے

مولنا عبدالحامد بدایونیؒ نے قیام پاکستان اور مسلک اہل سنت کے لئے نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔ قائداعظمؒ نے ان کو فاتح سرحد، اسی لئے قرار دیا کہ وہ انقلابی شخصیت کے حامل تھے۔

جناب ظہور الحسن بھوپالی ایم اے

وہ ایک سحر بیان خطیب، راست فکر سیاست دان، جید عالم دین اور اسلام و مسلمانوں کے جان و دل سے شیدائی تھے۔ وہ درحقیقت گذشتہ تاریخ پاکستان کے معمار تھے۔ وہ صوبہ سندھ میں میرے والد حضرت پیر شاہ مغفور القادریؒ کے ساتھ مسلم لیگ کے لئے شب و روز مصروف رہے۔ حکومت کو چاہیئے کہ وہ مولنا بدایونیؒ کے نام سے ہائی سکول یا کالج فوری طور پر منسوب کرکے پاکستان کے سلسلے میں ان کی بے پایاں خدمات کا اعتراف کرے۔

مولنا سید محمد فاروق القادری ایم اے

مجاہد ملت علامہ بدایونی مرحوم، قائداعظم اور قائد ملت کے معتمد ساتھی تھے۔ آپ کی مساعی جمیلہ سے مسلم لیگ کی آواز قریہ قریہ میں پھیل گئی۔ آپ نے

بقیہ صہ ۲۵ پر

bakhtiar2k@gmai.com https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain www.marfat.com
https://vimeo.com/user13885879 www.flickr.com/photos/34727076@N08/ Flickr: Bakhtiar2k

www.ameer-e-millat.com www.ameeremillat.org http://ameeremillat.com.pk/
http://www.maktabah.org www.ameeremillat.com www.scribd.com/user/23646328/bakhtiar2k

اخبار آستانہ عالیہ علی پور شریف

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت حضرت شمس الملت پیر سید نور حسین شاہ صاحب مدظلہ علی پور شریف ہیں۔ دیگر تمام حضرات اور صاحبزادگان بھی دربار شریف رونق افروز ہیں۔ مورخہ ۲۱ اکتوبر بروز جمعرات حضرت قبلۂ عالم امیر ملت قدس سرہ العزیز اور حضرت مولانا الحاج پیر سید انور حسین شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا سالانہ عرس شریف ہوا۔ ہزاروں کی تعداد میں عقیدت مندوں کا اجتماع تھا۔ رات کو عشاء کی نماز کے بعد جلسہ منعقد ہوا۔ حفاظ و قراء نے تلاوت قرآن سے حاضرین کو محظوظ کیا۔ بعد ازاں علماء نے فضائل اولیا اور حضرت امیر ملت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حیات طیبہ کے اقتباسات کو بیان کیا۔ اور نعت خوانوں نے نعت و قصائد سے حاضرین کو عشق و محبت کے نشہ سے سرشار کیا۔ آخر یہ مبارک جلسہ رات کے قریباً ۲ بجے سلام و قیام پر ختم ہوا۔

ساہیوال میں سالانہ عرس

مورخہ ۲۱ اکتوبر بروز جمعرات ساہیوال نئی آبادی میں قدوۃ السالکین پیر طریقت حضرت مولانا الحاج صاحبزادہ علی احمد شاہ مدظلہ کے زیر اہتمام و صدارت رات کو بعد از نماز عشاء عظیم الشان جلسہ ہوا۔ سامعین و حاضرین کی تعداد کئی ہزار تھی۔ روشنی اور بجلی کے قمقموں سے جلسہ کا پنڈال بقعۂ نور بنا ہوا تھا۔ علماء کرام نے حاضرین کو اپنے مواعظ سے مستفیض فرمایا۔ نعت خوانوں نے دربار رسالت میں ہدیہ نعت خوانی پیش کیا۔ ناچیز راقم الحروف نے بھی معیت اولیاء پر وعظ کیا۔ حضرت قبلہ شاہ صاحب نے بھی واعظ ارشاد فرمایا۔ جلسہ میں جو آیا وہ اخیر تک بیٹھا رہا۔ جلسہ میں تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد نعرہ ہائے تکبیر و رسالت کی گونج سے عجیب کیف پیدا ہوتا تھا۔ لنگر کا انتظام بے حد عمدہ تھا۔ سب لوگوں کو پیٹ بھر کر پلاؤ اور زردہ کھلایا گیا۔ اور بڑے اطمینان سے کھلایا گیا۔ آخر یہ جلسہ ۴ بجے شب ختم ہوا۔

bakhtiar2k@gmai.com https://archive.org/details/@bakhtiar_hussain www.marfat.com
https://vimeo.com/user13885879 www.flickr.com/photos/34727076@N08/ Flickr: Bakhtiar2k